

باسمہ تعالیٰ

يَخْلِفُونَ بِاللهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ الْاِي  
یہ لوگ قسم اٹھاتے ہیں کہ انھوں نے نہیں کہا الا کہ انھوں نے یقیناً کفر کی بات کی ہے

# الدلائل القاطعہ

تصنیف

جناب مع لوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی

(ناشر)

انجمن اُستاد المسلمین

۶۔ بی شاداب کالونی، حمید نظامی روڈ، لاہور

# انگریز کے جاسوس

جہدِ انگریز کا جاسوس ہے یا نوکر ہے  
جو مسلمان کو کافر کہے خود کافر ہے  
منہ دکھلواؤ کھری بات نکل جائے گی  
ضربتِ حیدر کرار مرا بخوہر ہے  
میں نے توڑا ہے برقی کے نٹوں کا جادو  
شور برپا ہے کہ حجروں کی فضا ابتر ہے  
شرع کے نام پہ ہیں اُن کی دکانیں تمام  
دینِ اسلام کی پیشکار مگر منہ پر ہے  
زاغ و دشتی کی اڑانوں سے شکایت کیا ہو  
ہاں! اسے مال اڑانے کا سبق اُڑ رہے

# الدلائل القاطعہ

## عَلَى الْكُفْرَةِ النَّيَّاسِرَةِ

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس اور اُس کے لیڈروں کو خلیفہ

مولوی احمد رضا خان کا فتویٰ تکفیر

جسے ۱۹۴۲ء میں مسلم لیگ پر چپا کر کے بانی پاکستان  
اور ان کے ساتھیوں کی تکفیر کی گئی۔ اس فتوے پر پاک و ہند  
کے ۸۰ رضا خانی بریلوی علماء کے دستخط ثابت ہیں۔

علاوہ ازیں

مولوی ابوالبرکات سید احمد قادری مہتمم حزب التحریر  
کا بانی پاکستان اور مسلم لیگ کی تکفیر میں ایک مفصل فتوہ بھی شامل ہے  
ناشر:

انجمن ارشاد المسلمین

۶- بنی شاداب کالونی - حمید نظامی روڈ - لاہور

الذائق القاهرہ علی الکفرۃ النبیاء	کتاب
جناب مولوی احمد رضا خان بریلوی	مخطوطہ
جلالی الشافعی رحمہ اللہ	تاریخ طحاہ
نجمیہ الشافعیہ لاہور	پیشہ
شیخ سید محمد دہلوی لاہور	مطبوعہ
ایک ہزار	قیمت
۶ روپے	

مکتبہ کا پتہ

المکتبۃ المدنیہ ، ۱۷ - اردو بازار ، لاہور



## اظہارِ حقیقت

کچھ عرصہ سے بریلوی حضرات کی جانب سے برصغیر کی تحریکات آزادی بالخصوص تحریک پاکستان کی تاریخ کو پوری خیرہ چینی سے سجایا جا رہا ہے اور باوجود اس اقرار کے کہ :

”تاریخ کی پوری کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد بھی ہمیں وہ بارہ تحریکات آزادی اپنے

اکابر کے کردار کے بارے میں مشکل ایک سطر ہی ملتی ہے“ (مصر آزادی کی ان کی کہیں کہیں)

آج تاریخ کے اس آفتاب نصف النہار کی تیز روشنی میں انتہائی طوطا چینی اور ٹھٹھانی سے لوگوں کی آنکھوں میں دھول چھونک کر انہیں یہ بارہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ان کے اکابر نے ہمیشہ جماعت تحریک پاکستان میں نہ صرف یہ کہ حصہ لیا بلکہ پاکستان کا جوہری ان کی سیاسی جلیقہ کا تین منٹ ہے یہی نہیں بلکہ تحریک پاکستان کے فلسفے میں اپنے شدید مخالفانہ اور انتہائی گستاخانے طرز عمل کی پردہ پوشی کی ، کام کوشش کرتے ہوئے یہ فرسودہ پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے کہ :

”انہی کے بڑے حضرات نے نظریہ پاکستان پیش کیا تھا جسے بعد میں اپنا کر پاکستان ،

حاصل کیا گیا“ (مصر آزادی کی ان کی کہیں کہیں)

اس تمام صورت حال کو دیکھ کر تحریک پاکستان کی تاریخ کا ہر وہ طالب علم جو حقیر اور غریب انتہاب جوہانہ جوہری اکابر کی آنچل تحریکات اور تیز رفتور تباہی سے آگاہ ہے ، جو انہوں نے تحریک پاکستان مسلم لیگ ، اور اکابرین مسلم لیگ کے بارے میں پر قلم فرماتے ہیں : ۵

”بہت مشکل و حیرت کہ اس چہ بول بھی سست

اور جب وہ یہ دیکھتا ہے کہ تمام مقدس حقائق و خواہ اور گم تباہی و لائل و جہانوں سے صرف نظر کر کے اس خالص سفید جھوٹ کو بھیلانے والے حضرات وہ ہیں جن کا شمار صاحبانِ جب و دستار دارانِ منبر و محراب میں ہوتا ہے تو وہ اس پرکتہ طاری ہو جاتا ہے اور وہ یہ سوچنے لگ جاتا ہے کہ میں جو کچھ دیکھ رہا ہوں کیا یہ خواب تو نہیں ؟ ۵

انہی ہی بیختم جبیداری سست یارب یا بخواب

اور اگر کوئی شخص ذرا محنت کر کے یہ کہہ دے کہ آپ کے نقول نقلاں اکابر نے تحریک پاکستان کی نہ صرف ایک سیاسی رائے کی حیثیت سے مخالفت کی بلکہ اس میں حصہ لینے والوں پر کفر کا فتوے لگایا ، تو بریلوی

سدا گئی ہے یہ جواب دے دیا جاتا ہے کہ ۔

تھوٹا مال بھی ہر جنس میں موجود ہوتا ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ ایک آدمی کا ،  
سبدا لے کر سوا انظم کی فضیلت کی جاتے ۔ اکابر تحریک پاکستان ۱۹۴۷ء ۔  
یہ ہے وہ صورت حال جس نے ہمیں زیر فکر کتاب کی اشاعت پر مجبور کر دیا ۔ یہ ایک نایاب ، تاریخی  
دستاویز ہے جس سے یہ بات پوری طرح کھل کر سامنے آجائے گی کہ بریلوی اکابر نے بحیثیت جماعت تحریک ،  
پاکستان کی دوسری ایک پریشانی نظر کے طور پر مخالفت کی بلکہ اسے سبوتاژ کرنے کے لئے اس کے اکابر اور  
عام اراکین مسلم لیگ کو کافر قرار دینے سے بھی گریز نہیں کیا کیونکہ اس پر برصغیر کے ایک کونہ سے دوسرے  
کو دھمک کے قلم بریلوی اکابر کے دستخط ثبت ہیں ۔ جس میں بریلویوں کے صدر الفاضل مولوی نعیم الدین ،  
مراد آبادی ، التوفی ۱۹۵۳ء اور مولانا شاہ احمد نورانی کے والد ماجد مولوی محمد نعیم صدیقی میرٹھی ، التوفی  
۱۹۵۳ء کے دستخط بھی شامل ہیں ۔ مزید تاثر کہنگان کے اسلئے گرامی آپ خود منظر فائر ملاحظہ فرمائیں  
تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ ۵

کس کس کی مہر ہے تحریک کی جوتی

در اصل بریلویوں کے اختلاف نے یہ فتوے نظر جملہ کچھ کیشل کانفرنس ، کے اراکین و عہدہ داران کے  
خلافت دیا تھا جو تقریباً ۱۹۴۷ء میں طبع ہوا تھا ۔ اس کے چھ مہینے ۱۹۴۷ء سال بعد ۱۹۴۸ء میں اسی فتوے  
کو مسلم لیگ " بریلویہ " کہتے ہوئے چھپا کر دیا گیا کہ

" اسی آل انڈیا کانفرنس کانفرنس کے ممبروں نے پیر نیچر مسٹر سید احمد خان علی گڑھی  
کے دفین اور شہید نیچری ایڈیٹر ، نواب وقار الملک کے زیر صدارت آل انڈیا مسلم لیگ کو ،  
قائم کیا " ۔  
زیر نظر کتاب ص ۵۷

یہ بات بد نظر رہے کہ یہ فتوے مخفیہ اس وقت دیا گیا جب کہ قرار داد پاکستان پاس ہونے کے قریب  
تین سال بیت چکے تھے ۔ اب ذرا مسلم لیگ " اداس " کے اکابر ، نیز پاکستان کے بے میں بریلوی اکابر کے  
دیگر فتوے کے بھی چند اقتباسات ملاحظہ ہوں ۔

دعا حضرت مولانا مفتی سید شاہ اولاد رحیل محمد سیال قادری ،  
قائد اعظم مٹھ محمد علی حاج اور رضا خانی ٹولہ  
برکاتی ماسہری ، قائد اعظم کو راضی قرار دینے کے بعد لکھتے ہیں

”جذہب سادے جہان سے بہتر ہیں۔ جذہب جنسیوں کے کٹے ہیں۔ کیا کوئی سچا ایماندار مسلمان کسی کٹے اور  
روجمی دور جنسیوں کے کٹے کو اپنا کاغذ اکلم، سب سے بڑا چیز اور سردار بنانا پسند کرے گا؟ عاشرًا وکافر گرجہ نہیں!  
اسلم بلک کی نہیں بکچہ دسی ملک میں ۱۹۷۳ء“

نوٹ: اس کتاب پر بطور تائید و تقریب بریلویوں کے اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان صاحب کے خلیفہ  
اہل اہل نظر حضرت مولوی محمد حسرت علی خاں صاحب سمیت چند علماء کے دستخط ثبت ہیں۔

(۱) حضرت مولوی ابوالبرکات سیاحی شیخ الحدیث دارالعلوم حزب الاحسان لاہور جو بریلویوں کے اعلیٰ حضرت کے  
ایک عظیم الشان خلیفہ مولوی سید محمد سعید علی شاہ کے فرزند ارجمند اور بریلوی حضرت کے نزدیک مفتی اعظم پاکستان  
ہیں اور حال اقبالیت میں اپنے فرائض میں ارشاد فرماتے ہیں: ”اگر اخصی کی تعریف حلال اور جناح کو اس کا اہل کھڑا  
ہے تو مرتد ہو گیا اس کی بجائے اس کے نکاح سے عمل گئی مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس سے کی مخالفت کریں یہاں تک کہ  
وہ توبہ کرے“ (الکتاب السیۃ من زوار المسولات علیہ السلام ۱۹۷۳ء)

نوٹ: یہ کتاب بریلویوں کے چار حصوں میں ملے گی ان خاندانی کا مجموعہ جو جہان بزرگان کلم نے سلم  
بلک پاکستان، اور اکابرین مسلم بلک کے خلاف دیتے تھے۔ جن میں سے مولوی ابوالبرکات صاحب کا پورا فتوہ ہم  
شعبہ پر درج کر رہے ہیں۔

مخصوص پاکستان ڈاکٹر علاء اقبال اور خاندانی گروہ | دارالحدیث صاحب سکت و قسط ہیں۔  
مولوی ابوالبرکات صاحب اعلیٰ حضرت مولوی محمد رفیع اعلیٰ جو بریلویوں کے اعلیٰ حضرت  
کے عظیم الشان خلیفہ ہیں اور اپنے گروہ میں اہل علم و دین کو اپنے جانتے ہیں غصیب کے سہ در خواں لاہور نے حضرت  
اقبال کی تحفہ کی بک تمام مسلمانوں کو انتباہ کیا کہ وہ ان سے مناجات ترک کر دیں اور سخت گناہ گار ہوں گے۔  
دیکھو اقبال (عجلو علیہ السلام)“

(۲) مولوی محمد طیب صدیقی، قادری، برکاتی، دانا پوری، فاضل مرکزی انجمن حزب الاحسان لاہور، قسط ہیں۔  
یہ اگر ان اعتقادات کے باوجود ڈاکٹر صاحب سلمان میں تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے کوئی اور سلام لکھ لیا  
ہے اور وہ اپنے اسی گروہ کے ہونے اسلام کی بنا پر سلمان ہیں؟ (کنجشہر بلست میں ۱۹۷۳ء)

نوٹ: یہ کتاب بریلوی کے پاگل غلام کے چند افراد کے علاوہ پوری دنیا کے مسلمانوں کی تحفہ کے لئے  
لکھی گئی ہے۔ اسے اگر بریلوی تحفہ کا انسائیکلو پیڈیا قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہو گا اور بریلوی حضرت کی کافر کی

کو سمجھنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ واجب ضروری ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد ہی آپ مولانا ظفر علی خاں رحمہ اللہ کے اس شعر سے پورے طور پر محفوظ ہوں گے۔

جب سے پہنچا ہے بریلی سے کرن تکبیر کی      دید کے قابل ہے اس کا انعکاس و انعطاف  
مشغلان کا ہے تکبیر مسلمان ہند      ہے وہ کافر جس کو جہاں سے ذرا بھی اختلاف

علی برادران اور بریلوی حمائد | بریلوی حضرات کے نزدیک مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی جوہر جو کہ وہ حقیقت مسلم لیگ کے دو بڑے ستون ہیں، بھی کافر ہیں، جس طرح فوت شدہ جیسے کہ لفظ "انجمنی" استعمال کیا جاتا ہے اسی طرح بریلوی اکابر، ان دونوں بزرگوں کے لئے یہی لفظ استعمال کرتے رہے ہیں مثلاً مولانا محمد علی جوہر مرحوم و مفتوح کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے: "سب سے پہلے کے سالانہ اجلاس کو ایک جلسہ کاغذ جوی اینڈ محمد علی انجمنی اس کے صدر ہوئے" (زرغوناب ص ۱۱)

اور مولانا شوکت علی جوہر و مفتوح کے بارے میں مولوی احمد رضا خاں کے غلیظہ اہل اور غدار علی حضرت جوہر علی محمد شہت علی خاں قادری لکھتی مقام فرماتے ہیں: "لیگیوں کے ایک بڑے بھاری بھر کمیشنر انجمنی بابائے خلافت جن کے مرنے پر ان کے ایک بھائی شریک بھائی نے ۱۲۰۰ احکام قرآن شریعہ مسلم لیگ دے دی"

مولانا ظفر علی خاں مرحوم کا تحریک پاکستان میں جو عظیم حصہ ہے وہ کسی بھی واقفِ حق سے مخفی نہیں۔ لیکن بریلویوں کے غیر تخلیق

سے وہ بھی محفوظ ذرہ کے بچنا بچے مولوی احمد رضا خاں کے طرز اور جنہ جناب مولوی محمد مصطفیٰ رضا خاں قادری، ندوی نے مولانا ظفر علی خاں صاحب علیہ الرحمۃ پر کفر کا فتوہ لگایا، جس پر دیگر بریلوی علماء سے غصہ کیا اور اس کا نام "الْقُسُورَةُ عَلَى اَقْوَارِ الْحُصْرِ الْحُكْمَةِ" رکھا۔ اس پر کہیں سے ناڈ بریلوی علماء و فضلاء کے دستخط ہوئے ہیں۔ جن میں بریلویوں کے صدر الا فاضل مولوی مفتی تمسیم الدین ملوٹاوی اور ان کے صدر المشایخ مولوی محمد امجد علی مصنف مہار شریعت، اور مولانا شاہ احمد نودانی کے کیا جاتا مولوی محمد مختار احمد صدیقی میرٹھی کے بھی دستخط شامل ہیں۔ اسی کتاب میں مولوی ابو البرکات، قادری و دہندی، انجیری، چکوالوی، راضی، ندوی، شجری، گاندھوی، خلافتی، فرقوں کا ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں۔

”یہ تھے تو پیدا ہوئے ہی تھے مگر ان کے بعد ایک تازہ فتنہ اور نکلا، جو اپنے پہلوں سے زیادہ غم  
 بخشم تھا، وہاں گونگا، اندھا ہے یعنی فرقہ گسار یہ زحید لویہ“۔ (کتاب مذکور ص ۱)

کونئی کونئی شکلیں گے گی، کونئی ایراں لے گی !  
کونئی دامن لے گیا، کونئی گریباں لے گیا  
نہم رہ گیا تنہا باقی اک فقط اسلام کا  
وہ بھی جسم سے چھین کر حادۂ صفا خاں لے گیا

پاکستان کی حیثیت برطانیہ کی نظر میں | مولوی مفتی سید شاہ اولاد رسول تحریک فرماتے ہیں ۔  
 جہاد شدہ عز و جن ایسی سزا فساد و نام نہاد اسلامی حکومت

ہے کہ اسلام و مسلمین یعنی بریلوی مذہب اور بریلویوں کو بتادہ ہی میں رکھے آئین :-  
 مطالبہ پاکستان کی فیضانِ نور <sup>۱۹۳۷</sup> ۱۹۳۷ء میں مرکزی اسمبلی کے انتخابات ہو چکے ہیں اور اس کے بعد  
 فروری ۱۹۳۷ء میں اسی فیضانِ نور صوبائی اسمبلی میں مولانا ابوالکلام آزاد نے اس وقت مسلم لیگ اپنے مطالبہ پاکستان میں  
 کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے ذکر کی آخری جنگ شروع کی ہے۔ نیز علامہ شبیر احمد صاحب عثمانی، مولانا  
 حفیظ احمد صاحب عثمانی اور مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع صاحب سابق مفتی دارالعلوم دیوبند حضرت افتد،  
 نقابانی علیم اور دیگر بے شمار علماء دیوبند اپنی تمام ضروریات کو بالائے طاق رکھ کر اور ہر قسم کے مصائب و  
 تکالیف خندہ و پیشانی سے برداشت کرتے ہوئے جمیۃ علماء اسلام کی تنظیم کے تحت مسلم لیگ کو کامیابی  
 سے مکمل کرنے کا پیغام گھر گھر پہنچا رہے ہیں، عین اسی موقع پر بریلویوں کے انحضرت مولوی احمد رضا خاں کے غرض  
 اصل اور ظہر انحضرت مولوی حسرت علی خاں نے تحریک پاکستان کی پشت میں جہاد کو ختم نہ کیے اپنا ایک فتویٰ  
 اجمل انوار رضا <sup>۱۹۳۷</sup> ۱۹۳۷ء میں انتظامی پریس کانپور سے شائع کر دیا، اس فتویٰ میں ایک مقام پر ارشاد فرماتے  
 ہیں :- ”وہا مطالبہ پاکستان یعنی تقسیم ملک کو اتنا لایگوں کا، اتنا ہندوؤں کا، اس صورت میں احکام کفر“  
ملک کے ختم ہونے میں لایگوں کی رضا ہے، ہر گے کہ اس میں تقسیم پر راضی اور اس کے طالب ہیں، احکام کفر  
 رضا کفر، اور کہ اگر سخت بے دینی ہے :-  
 اجمل انوار رضا طبع و انتظامی پریس کانپور، دسمبر ۱۹۳۷ء

فیزالوی الدہلبرکات سید احمد شیخ الحدیث مدرسہ عربیہ اسلامیہ لاہور نے اپنے فتوے میں پاکستان

کو گھڑی سلطنت" قرار دیا۔ یہ عقدہ تو اب برطانوی اکابر و عالم ہی کو ایسے قریب تر ہو گا کہ انگریزوں کی حکومت ان کے نزدیک مولانا اسلام اور مسلم لیگ کی حکومت گھڑی سلطنت" کیوں قرار پائی؟ ۵

ہم گھر میں کر سکتے تو شکایت ہوگی

اسی پر سر نہیں بلکہ پاکستان بن جانے کے بعد بھی قائد اعظم کے سیاسی تدبیر پر مبنی دشمنی صحیح برطانوی پالیسی باز نہیں کہیں، بلکہ کسی دیکھی طور پر ان کی افلاطون لکائی رہتی ہے۔ چنانچہ برطانویوں کے علامہ مفتی رحیم سید قلام حسین ہمدانی لکھتے ہیں: "پہلی کتاب: حیات صدقہ الفاضل" ص ۱۲۵ پر مسلم لیگ اور قائد اعظم کی فاشن غلطیاں" شمار کرانے کے بعد فرماتے ہیں: "یہ وہی حقائق ہیں جن سے تاریخ نگار کبھی باز نہیں کر سکتی" ص ۱۲۵۔ "حقیقت مسلم لیگ کی اتنی شدید مخالفت کرنے کی وجہ یہ تھی کہ حضرات علماء دیوبند کی ایک عظیم اکثریت مسلم لیگ میں وضعت شامل تھی بلکہ اسی کی حیثیت مسلم لیگ میں باقرار برطانوی علماء دیوبند، ردال سرپرست، اور سرایہ قائد کی تھی"۔ (الحکم فیہ خبر ص ۱۲۵)

نیز مولوی ابو البرکات صاحب شیخ الحدیث مدرسہ حزب الاحسان لاہور، مسلم لیگ میں شرکت کی، مخالفت کے اسباب بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں: "مردم قادی کو لیگیوں کی تقریریں میں شیخ الاسلام اور حکیم الامت کہا جاتا ہے، اشرف علی تھانوی کے لکھنے لگاتے جاتے ہیں، (الہامات ص ۱۲۵)، تفصیل کی گنجائش نہ ہوگی بنا پر اسی پر اسی کیا جاتا ہے مگر تفصیل کے لئے اصل کتاب اور قائم کا اسلام تحریک پاکستان اور برطانویوں کا گھر "جس کا بیڑا پیش باضانات کثیرہ زیر مباحثہ ہے، ملاحظہ فرمائیں۔"

انوار احمد

علی محمد احمد شاہ اسلمین - بی شاد کالج لاہور













اسی سال انڈیا میں ایجوکیشنل کانفرنس کے سالانہ جلسے میں ۲۰ جون ۱۹۲۱ء میں جہانگیر  
 ڈھاکہ ہوا تھا اسی آل انڈیا محمدان ایجوکیشنل کانفرنس کے ممبر شیخ پیر محمد سر سید احمد خان علی گڑھ  
 کے رفیق اور مشہور شیخ لیڈر روباہ قار الملک کے زیر صدارت آل انڈیا مسلم لیگ کو قائم کیا  
 جو اس وقت سے ۱۹۴۷ء تک تو انگریزوں کی وفادارانہ علامی کرتی رہی ۱۹۴۷ء سے ۱۹۴۸ء  
 تک ہندوؤں کی جان نثار دکنیز بے دام بنی رہی اور ہندو مسلم اتحاد کے نقشے میں جھوٹی رہی  
 ۱۹۴۸ء سے ۱۹۴۹ء تک بالکل مردہ پڑی رہی ۱۹۴۹ء سے ہندوؤں کے ساتھ جگانے لگی  
 شروع کی کہ ساتھ ہی مسلمان اہل سنت کو تمام کلمہ گو مرتدین و مبتدعین وابیہ و شیخ پر مومنین  
 وغیرہم کے ساتھ دوا دہلکہ انقیاد بلکہ اتحاد کی دعوت دیتی رہی حسین ابنک سرگرم عمل ہے۔  
 آل انڈیا مسلم لیگ کے کرتا دھرتا اور عہدہ داران و اربابِ عقل و عقد ہی لوگ ہوتے چلے آئے جو اب  
 شیخ آل انڈیا محمدان ایجوکیشنل کانفرنس کے کرتا دھرتا و عہدہ داران و اربابِ عقل و عقد  
 رہے۔ اسکی صدارت میر علی امجد آغا خان وڈاکر انصاری راجہ محمود آباد وغیرہم رو فیض  
 و نیا چر کرتے چلے آئے حتیٰ کہ ستمبر ۱۹۴۷ء کے سالانہ اجلاس مسلم لیگ میں مشہور گاندھی لیڈر محمد علی  
 انجمنی اس کے صدر ہوئے مگر جبہ جو جماعت گورنمنٹ شریکین ہو سکے تو کرسی صدارت پر ان کا نوٹ  
 آویز ان کر دیا گیا اور اب اس کے مستقل قائد اعظم میر محمد علی جناح ہیں جو نہ ہی اٹھ عشری قوم  
 یعنی رافضی میں جھکو مسلم لیگ قائد ملت اسلامیہ یعنی دین اسلام کا پیشوا نامی ہے (دیکھو مکتبہ  
 مسلم لیگ مجنہ دی بازار ممبئی کی شائع کردہ کتاب "قائد اعظم محمد علی جناح" صفحہ ۹۳ تا صفحہ ۱۱۹۔  
 نیز صفحہ ۲۵۰) مسلمانان اہل سنت آج سے پچیس برس پیشتر کے شاہی خندہ اس مبارک  
 فتوے کو اب دوبارہ پھر ہنگامہ انصاف ایمان و یحییٰ اور اس مسلم لیگ کے متعلق خدا و رب  
 جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے احکام معلوم کریں اور بذات اللہ عزوجل کے ہاتھ  
 اسراکین انجمن تبلیغ صداقت۔ رحمت منزل۔ چھاپہ محلہ کامبیکو اسٹریٹ۔ ممبئی نمبر ۳

### الجواب

- (۱) ایسی مجلس مقرر کرنا گمراہی ہے اور اس میں شرکت حرام اور بد مذہبوں کی میل جول آگ ہے  
 اور اس بڑی آگ کی طرف کھینچ کر لیجئے والا اللہ عزوجل فرماتا ہے واما ینسبتک الشیطان  
 فلا تقعد بعد الذکر فی مع القوم الظالمین اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر پاس

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین پرور و فقہائے نامور (کثر ہم اللہ تعالیٰ ونصر ہم) اس سوال میں کہ اس ملک کا ٹیٹا واٹر میں ایک مجلس بنام کا ٹیٹا واٹر مسلم ایجوکیشنل کانفرنس اعلیٰ کا ٹیٹا واٹر کے مسلمانوں کی تعلیمی مجلس قائم ہوئی ہے جسکے محرک و مختار متبعین و متعلقین علیحدہ کاٹھ ہیں ۲ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو انکا پہلا جلسہ جونا گڑھ کا ٹیٹا واٹر (مقام پر ہوا) جسکا صدر ڈاکٹر حفیظ الدین احمد پروفیسر علیگڑھ کاٹھ و سکریٹری منشی غلام محمد میر سٹیٹ لا کا ٹیٹا واٹر ایجنٹ علیگڑھ کاٹھ و مونیٹر آل انڈیا محمدن ایجوکیشنل کانفرنس اور واعظ مولوی سلیمان پھولواڑی جانشینان مذہب و مذہب و تہذیب قرار پائے اس کانفرنس کا مقصد بھی آل انڈیا محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کے جن میں ہمارے عیادت سنی ہر ملک کو رافضی - دہلوی - شیخی - قادیانی - پھر مولوی و غیر ہم رکن (ممبر) ہو سکتا ہے ایسی مجلس (کانفرنس) کو بعض مسلمان اپنی دینی و دنیوی ترقی کا سبب جاکر جان و مال سے امداد کرتے ہیں اور دینی مفیدہ و مسرت سے آگاہ نہیں اور بلا تفریق و رعایت اہل سنت تمام بیہ یون مرتدون و عیان اسلام کو مسلمان سمجھ کر رکن (ممبر) بنائیں بلکہ انکے صلیب اور سکریٹری اور واعظ بنانے میں بھی خوف خدا نہ لائیں اور کوئی نصیحت کرے کہ ایسی پھر گئی مسلم کانفرنس خلاف شرع شریف ہے تو یہ بہانا بتائیں کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لیے قائم کی گئی ہے جو ہمارا ملک تعلیم میں سب سے پیچھے ہے آیا سنیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان و مال سے اسکی مدد کرنا انکے جلسہ میں شریک ہونا بدین مرتدون کو مسلمان سمجھنا اور ان سے میل جول پیدا کرنا اور ان سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم دیکھتے ہیں وہ ہمارے اللہ دین (رحمہم اللہ تعالیٰ) و صفاحت سے بیان کر کے ان سیدھے مادے مسلمانوں کو گمراہی کے گڑھے اور بیہ یون کے ہتھکنڈوں سے بچا کر ہماری دارین حاصل کریں۔ جو اب آنے پر انشاء اللہ تعالیٰ اس استفتا کو چھوڑ کر اس ملک کا ٹیٹا واٹر کو گمراہی و برتاؤ وغیرہ جگہ پر بغرض اشاعت مسلمانوں میں عام طور سے تقسیم کیا جائیگا۔ فقط

تاریخ ۱۴ محرم الحرام ۱۳۹۲ ہجریہ مقدسیہ۔ واقعہ اٹم خادم قائم میان غنی منہ از مقام گونڈل علاقہ کا ٹیٹا واٹر



خلاف میں آئے اُسکے لیے کھانا منگایا جبکہ کھانے بیٹھا کوئی بات بد مذہبی کی اُس کی ہر ہولی  
 فوراً حکم ہوا کہ کھانا اُٹھایا جائے اور اُسے نکال دیا جگا سامنے سے کھانا اُٹھالیا اور اُسے نکھار دیا  
 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کسی نے آکر عرض کی فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے فرمایا  
 لا تقبلہ منہم السلام فاقسمت انہ احد من میری طرف سے اُسے سلام نہ کہنا کہ میں نے سُنہ ہے کہ اُس نے  
 یہ کہہ کر بد مذہبی نکالی سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو راستہ میں ایک  
 بد مذہب ملا کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں فرمایا میں سننا نہیں چاہتا عرض کی ایک کھڑا پنا انگوٹھا  
 چمکھلیا کہ سر پر رکھ کر فرمایا ولا نصف کلۃ آدم صاف لفظ صحیح نہیں لوگوں نے عرض کی اسکا کیا  
 سبب ہے فرمایا ازین انہم ہے اما محمد بن سیرین شاگرد انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تو بد مذہب  
 اُسے عرض کی کچھ آیات کلام اللہ کی کوئی سن نہیں فرمایا میں سننا نہیں چاہتا عرض کی کچھ احادیث نبوی  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سنائیں فرمایا میں سننا نہیں چاہتا انھوں نے اصرار کیا فرمایا تم دونوں  
 اُٹھ جاؤ یا میں اُٹھا جاتا ہوں آخر وہ غائب خاصر چلے گئے لوگوں نے عرض کی اے امام آپ کا کیا  
 حرج تھا اگر وہ کہہ آتین یا حدیث سناتے فرمایا میں خوف کیا کرتا آیات و احادیث کے ساتھ اپنی  
 کچھ تاویل لگائیں اور وہ میرے دل میں رہ جائے تو میں جاک ہو جاؤں اللہ کو یہ خوف تھا اور یہ  
 عوام کو یہ جرات ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ اور ایسی جگہ مال دینا وہی پسند کر لیا جو دین نہیں  
 رکھتا یہ اصل ہے بہرہ نہیں بلکہ نقصان دہ دگر خاست ہمسایہ ہمسایہ کون وہ جس القرن شیطان  
 لعین کیسا خوش ہو گا کہ ایک ہی کرشمے میں دونوں جہان کا نقصان پہنچایا مال بھی گیا اور آخرت  
 میں عذاب بھی سختی ہو ارض الدنیا والآخرۃ والذلک ہوا نفسان المبین دیکھو امان کی راہ یہی  
 ہے جو تمہیں تمہارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتائی ایا کہہ دیا ہم لا یصلوکم ولا  
 یفتنونکم ان سے دور ہو انھیں اپنے سے دور کرو کہیں یہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں یہ تمہیں  
 فتنہ میں نہ ڈال دیں دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمہیں تمہارے رب عزوجل نے بتائی فلا تقصد  
 بعد الذکر فی مع القوم الظالمین بولے سے اُن میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آئے پر  
 فوراً کھڑے ہو جاؤ ان مضامین کی تفصیل میں تمام اکابر علمائے حرمین شریفین کا فتویٰ مسنون  
 فتاویٰ الحرمین برجف ندوۃ المبین اور عامرہ علمائے ہند کا فتویٰ مسنون برجف  
 السنہ لاجل اہل الفتنہ اور فتاویٰ القدوہ اور التذیر لاجل الاحد والنذیر المبین غیر

پچاس سے زائد کتابیں چھپکر شائع ہو چکیں اور ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھوں دانہ بگوید الحق و یصلح السبل۔ حسینا اللہ و نعم الوکیل و صلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا و مولانا محمد وآلہ وصحبہ بالتبیین واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر احمد رضا قادری (۲) صحیح الجواب اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد علی رضا قادری البریلوی



(۳) الجواب صحیح والمحبیب بنجی

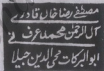
حرره مصطفیٰ رضا قادری البریلوی

(۴) الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

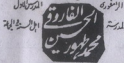
ابوالحسن محمد علی الاعظمی الرضوی عفا عنہ



(۶)



(۵) الجواب صحیح ۱ محمد بنو الحسن القادری  
الرافضی



(۸) الجواب صحیح

محمد نعیم الدین عفا عنہ المعاصی

ناظم انجمن اہلسنت۔ جی کی حسن خان مراد آباد

(۱۰) الجواب صحیح

محمد عبدالرشید مظفر پوری

(۱۲) الجواب صحیح

رحم الہی مدرس مدرسہ اہل سنت

(۷) الجواب صحیح

فیض محمد اللہ کمال الدین القادری پشاور عفا عنہ

(۹) الجواب صحیح

ابو نصر محمد یعقوب عفی عنہ عفی قادری بلاسوی

(۱۱) الجواب صحیح

فقیر عبد الرحمن القادری الرضوی عفا عنہ

ذیہ النقی و ابلی



(١٣) الجواب صحيح والمخالف قبيح	(١٣) الجواب صحيح
محمد كرام الدين بنوري واعظ الاسلام	احمد حسين راسپوري عفي عنه
خطيب امام في مسجد وزير خان مرحوم لاهور	(١٥) الجواب صحيح والله تعالى اعلم
(١٦) الجواب صحيح	عبد السلام غفر له في دري افكله دمي
محمد رحم بخش مظفر پوري	(١٤) الجواب صحيح
(١٨) الجواب صحيح	نبي محمد علي عفي عنه في رواق الآبادي
سردار عتيقان بريلي	(١٩) اصحاب من اجاب
(٢٠) اصحاب من اجاب	محمد حسين رضا البريلوي مدرس انجم مدرس
فتوة المظفر محمد بن غفر الله الذوب ريلوي	اهل سنت و جماعت بريلي
(٢٢) الجواب قد كتب الحق وهكذا مذهب	(٢١) اصحاب من اجاب هو مشدق في الفاضل
اهل السنة والجماعة وانا اسلمه ايضا ومن	البريلوي
خالف هذا فهو من الوهابية	محمد خليل الرحمن بهاري صديقي ورفي دريس
سيد عباد الله الرمزي البهاري ثم البريلوي	مدرس منظر الاسلام
التقاضي الرضوي البهاري	(٢٣) الجواب صحيح
محمد عبد السلام السني كهنفي	عمر النعمي المرآبادي

## تصديقات علماء كلمته

(٢٤)

الحمد لله موفق اهل السنة للاعتدال يهدي الائمة المجتهدين مصابيح الظلال هذه الامة  
والصلاة والسلام على قائم النبينا سيدنا محمد بن عبد الله قام مع الكفة والمبتدئين وعلى  
آله الطيبين الطاهرين واصحابه القرة الكرام المتقين اما بعد فقد اطلمت على مقتض  
هذا الجواب المستطاب من الدالة الواضحة والبراهين الساحقة التي لا تحصى لا حجة لها  
كيف لا والكتاب السنة بحمان صريحاً وتلويحاً الاشتهر الا مع اهل البدع في امر ما دينيا  
كان اودنيويا وفقد ما ورد في هذا المعنى بطول شرحه والوفق بكتبه ما نقله مولانا  
الامام الهمام في الجواب والخذول لا يكتفيه فقلنا ان كتاب متن له من باب

قال الجدل فی تفسیر الایة التي نقلها مولانا حفظه الله وهي (ولا تشركوا) تميلوا (والذين  
 ظلموا) بمادة او مذهب او مذهب العالم (فمنكم) قصيبكم (النار وما لكم من دون الله) اي  
 غيره (من) زائدة (اولياء) يحفظونكم من (ثم لا تصفون) تصفون من عذابه اعلم قال  
 العلامة الصادق عليه السلام في قوله (الذين ظلموا) اي بالكفر والمعاصي قوله  
 بمادة) مصدر وادوكفا كل اي حجة (قوله او مذهب) اي مصانعة فالمذهب بهذا  
 الدين واصلاح الدنيا (قوله او مذهب العالم) اي تزيبنا لهم ولا غش في الاحتجاج بظهور  
 الدنيا فان الله هو الرزاق ذو القوة المتين (قوله فممنكم النكرو) اي لان المرد مع من احب  
 (قوله يحفظونكم من) اي من عذاب النار انتهت عبارته رحمه الله عنه آقول قديين جليلة  
 ان الایة الشريفة صريحة في النجی عن حجة المبتدعين ومعاونتهم وتكثير سوادهم ومشاركتهم  
 في امور الدين والدنيا معا سواء كانت بدعهم بدع كفر وعصيان علان فيهم من بدعته مكفرة  
 كالنشرية ونحوهم ومن بدعته متسقة كالوهابية فيما يتعلق بغير اصول الدين فالمسئول  
 عنهم جامعون لبدع الكفر والفسق وعلى كل هم من الذين ظلموا انفسهم وقد قال سبحانه عليه السلام  
 من شئ مع ظالم فقد اجرم سواء الديلمي قال عليه الصلاة والسلام من شئ مع ظالم ليعينه فهو  
 يعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام سواء الظالم في وبالجمل فالآيات والاحاديث اقوال الله  
 الدين وتفقه المذاهب الاربعية في هذا المعنى يصريح بها وفيما اجاب به مولانا الحبيب كفاية  
 لمن الف السمع وهو شهيد والله وحده المستعان به على المبتدعين والياء الشيطان -  
 قاله بعضه نقله بقلمه عبد المذنب احمد موسى المصطفى النوفلي امام خطيب المسجد الجامع بكنكة  
 ترجمه جوید بیان الله کو جس نے اہل سنت کو تو فتنہ بخشی کرانہ مجتہدین کی پیروی کریں کہ وہ تارکیوں کے  
 چراغ اور امت کے راہنما ہیں اور درود و سلام سب نبیوں کے ضم کر لے گا اور محمد بن عبد اللہ کو کہ کافروں  
 اور بدعتیوں کی گنتی کر لے گا اور ان کی آل علیہ السلام کو ان کے امام بنیٹ بزرگ پر ہر نماز پر - بعد  
 نعت میں مطلع ہو ان دلائل ظاہر اور برہین روشن پر چہرہ جو آشپنا ہے کہ وہ ایسے نہیں کہ کوئی تکذیب  
 میں معذور ہو سکے کیونکہ جو قرآن و حدیث حراۃ و اشراۃ بدعتیہ کی شرک کو حرم بتاتے ہیں کسی حدیث  
 جو دینی ہو خواہ دنیوی اور جو اس بارہ میں وارد ہو اسکا نقل کا طویل شرح کا بتاتے اور جسے تو فتنہ ملی  
 آجے وہ کافی ہے جسے ہر مسلمان ناخالی بہت سے نقل کیا۔ اور جسے خانہ جہود و مجوس اٹکے کے خاک



سے کھل گیا اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا حاصل کلام آیات و احادیث اور ائمہ دین  
اور چاروں مذہبوں کے فقہاء کے اقوال اس بارے میں اتنے ہیں کہ ان کا شمار مکمل ہے اور مولانا محمد  
جواب میں کفایت ہے اس کے لیے جو کان لگائے اور دل سے حاضر ہو اور ایک اللہ سے مدد چاہی  
جاتی ہے بد مذہبوں پر کہ شیطان کے دوست ہیں اسے اپنے ہونٹوں سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا  
ان کے ہند گنہگار احمدیوں کی صریح منافی نے کہ مسجد جامعہ مکتبہ کا امام و خطیب ہے۔

(۲۷) الجواب یوفق بالصواب  
والجواب یوفق بالصواب  
والجواب یوفق بالصواب

(۲۵) الجواب صحیح  
والجواب صحیح  
والجواب صحیح

درست فقیہ عام  
اہل سنت والجماعت

نائب صدر انجمن اصلاح عقائد و کتب دینیہ اہل سنت والجماعت  
ذکر کا شریف مکتبہ

اقول وبالله التوفیق ما تقررہ ہذا فی المجلس من بیان سید الاشیاء والمرسلین واصحابہ  
واولیائہ الکاملین والعلماء المحققین والمحدثین فی حین من الان والاولان الحسنہ  
فیدان الرجال فمما ان فیہ انتاج الاسلام والاسالیس ہکذا وکلہ من فتور عقلم  
ونقص ایمانہم واللہ الموفق للصواب الیہ المرجع والمآب حردیہ من بہو فخر الابی  
ترجمہ میں کہتا ہوں اور خدا ہی سے توفیق ہے کہ ایسی مجلس کا تقرر نہ ہو سید المرسلین علیہ السلام  
تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا نہ صحابہ و اولیاء علیہم السلام محققین و محدثین کے زمانہ میں افسوس کی  
بات ہے کہ لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ اسلام کی اس میں اشاعت ہے حالانکہ بات نہیں۔ یہ بالکل  
محققان کا فتور اور ایمان کا نقصان ہے اور اللہ صواب کی توفیق دینے والا ہے اور اس کا مرجع باز گشت  
(۲۸) الفتاویٰ التي صدرت من العلماء الکرام کلاہب فیہ الشک فی هذا المجلس دون من  
طرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان لیس فیہ سارعة الاسلام ولو کان فی

والله اعلم بالصواب فانظر فارجو من الله تعالى ان يعبدنا من الشين وامتنع وبحققتنا من البلاء  
والحن وثبتنا ريميتنا على ملة رسولنا الكريم وآله واصحابه العظم - فقط

الراجح لطريقتان فيضان اليأس

عظیم سید محمد راجہ حسین بہاری، چیئر مین، جتوہ سوسائٹی فیض آباد  
اہل سنت و جماعت، جامعہ اسلامیہ، لاہور

بہاری عقی عنہ  
محمد راحہ حسین

ترجمہ و فتوے علمائے کرام کی جانب سے صادر ہوئے ان میں کچھ شبہ نہیں۔ اس مجلس میں شرکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ سے دُوری ہے کہ اس میں اسلام کی بونگ نہیں اگرچہ بظاہر ہو۔ میں اللہ تعالیٰ سے اُمید کرتا ہوں کہ جھکڑا میوں اور مفتون سے دُور رکھے اور بلا اور مھنتوں سے محفوظ رکھے اور اپنے رسول کریم اور انکی آل و اصحاب بزرگ کی ملت پر یمن ثابت رکھے اور اسی پر یمن موت دے۔

(۲۹) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ : حَمْدًا وَ مَصلٰیًا : قل ان كنتم تعبدون الله فاعبدونی  
 یحببکم الله خلاصہ کلام اگر محبوب بن جاؤ تو اتباعِ شریعت سے کام لو اور ایسے خلافِ مجالس  
 پر سیز کر دو کہ جسین شرکت بھی منع ہے تو کیا ادا مالی واللہ البہادی۔ ان لوگوں کی باتیں اور باتیں  
 سے دامِ فریب میں مت آؤ۔ جیسا کہ فتوے میں تحریر ہے وہی درست ہے مولیٰ تعالیٰ علیٰ کل توفیق  
 دے اس فتوے پر کچھ اور حوالہ دینا اپنی کم لیاقتی کاشتوت ہے۔ ذلک کذلک انہ صدقہ لذلک  
 حررہ مودعیف فخر الحسن قادری غفرلہ مدرس عربی مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(٣٠) التأييد والشركة في مثل هذه المجالس بل الميادين اليها ما ليك ان ابدى يا بديل  
 الكتاب السنة وفقه امام الامة مستنعم ١٣

الواقف فقیر الودیع محمد ابراہیم عفی عنہ سہیلی مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ  
ترجمہ ایسی مجلسوں کی شرکت بلکہ میلان خواہ مالی ہو یا دینی دلیل قرآن حدیث و فقہ امام اعظم حرام ہے

(۳۱) قد اصاب ما اجاب	(۳۲) الجواب صحیح والمجيب مصيب
مولانا العلام مجدد المائۃ الحاضرة	محمد فضل الرحمن غفرلہ اللہ عنہ - شیا برنج کلکتہ
مصباح الدین احمد عفا عنہ	(۳۳) البتہ تصدیق کے لوگوں پر بیس و واجب ہے
شیخ برنج کلکتہ	محمد انجیل غفرلہ عنہ سید سر رسد عالیہ کلکتہ

### تصدیقات علمائے جبل پور

(۳۴) باسمہ سبحنہ و تعالیٰ غفرلہ

اعلمت ان اہل سنت مجددائے حاضر و بحر العلوم علامہ محقق بریلوی سید اللہ نقوی کا یہ مبارک فتوے جو گونڈال کا شیاوار سے ملکر پائے بغض تصدیق بھی گیا ہے اور اس وقت تک پیش نظر ہے مسئلہ مستفسرین میں یہ مقدس فتوے اعلیٰ (نصوص شریعت و مقصود حقیقت کا جامع سراپا حجت قاسمہ اسکاہر جلد ہر فقرہ روشن دلیل بران حق و ہدایت کا مہر و دشان ہم ایوں کی طرف مراجعات اور ہمارے عزیزان و افاضائے مستغنی ہے اسکے قبول تسلیم میں ہی شغف کامل کر سکے گا جو دین و ایمان سے بے سرو کار حق و ہدایت و سبیل ہو نہیں سکتا۔ خود بخود کافرانہ غار و بہت فیہ خیمہ سے بکھرنا۔ اثر اہل بدعت و نارسے ہو۔ میرے نزدیک اس فوجدانی فتوے پر ہم ایوں سے اضافہ و چابنا۔ یا بغض تصدیق۔ تحریر کلمات توشیح و تائید کا خواستگار ہونا نصف الہنار کے چلنے ہوئے آفتاب کے آگے چراغ رکھنا ہے۔ ہم اس وقت محض اپنے بعض محبان حضرات اہل سنت کی مخلصانہ استدعا پر مجبور ہو کر تعیلاً للحکم اس محرم فتوے کی تصدیق میں صرف اس قدر عرض کر دینا کافی سمجھتے ہیں۔ ان هذا الجواب هو الصراط المستقیم و سبیل الشرع القویہ و الحمید للہ الرب الرحیم و علی حبیبہ و نبیہ الکریم و آلہ و صحبہ افضل الصلاۃ و التسلیم و اللہ سبحنہ و تعالیٰ اعلم و علیہ عزمہ و اتروا حکم



مگر ان عقلمندوں کو اسکی خبر نہیں کہ اس زمانہ میں آدمی پاس ہو کر تو کچھ کر نہیں  
سکتا رزولیشن پاس ہو کر کیا کر لگا۔ کہنے سے کام نہیں چلتا کرنے کی ضرورت ہے  
ستینا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں الطیور تصیح ولا تفعل والابیازی  
یفعل دلائل صحیح چڑیاں چین چین کرتی ہیں اور کچھ کرتی نہیں اور باز کرتا ہے چین چین نہیں  
کرتا ہے اگر واقعی قومی ترقی مقصود ہے تو یہ تقریرات اور رزولیشن ہرگز کچھ فائدہ نہیں  
پہنچا سکے سہم کر سکی ضرورت ہے اور اسکا آسان طریقہ یہ ہے کہ اسوقت زیادہ نہیں مسلمان  
صرف انہیں چار باتوں پر کاربند ہو جائیں جو رسالہ مبارکہ تدبیر صلاح و نجات افواج میں مذکور  
ہیں پھر دیکھیے قوم کی کیسی ترقی ہوتی ہے اور انکا آفتاب کس طرح بالائے افق ترقی کمال افق  
تابان ہوتا ہے۔ اور اگر غور کیا جائے تو ان تمام رزولیشنوں میں بیکار امور اور رونا دھونا فلاح  
مرنے پر رنج فلان کی موت پر سوگ اور فلان کے انتقال پر ملال اور فلان کے عطیہ پر واہ واہ  
اور فلان کو فلان خطاب کرنے پر اٹھا دھرتے قلعہ نگر کے کباب لباب شاہراہ پر چلنے والوں  
کے بے دل میں چراغ جلانا اور روز روشن میں روشنی کرنے کی ہدایت کرنا ہوتا ہے یعنی  
قوم ترقی میں رہے دیکھیے اسلئے آگے بڑھو یعنی انگریزی چڑھو حالانکہ زندگی گریس ہے انگریزی  
کی طرف لوگوں کا میدان طبعی علی اس حد تک پہنچا ہوا ہے کہ اگر انکو دیکھو دیکھو بھی پاس کیا جائے  
تو ہرگز ٹپنے والے نہیں پڑھنے والوں کے بے باوجود دیکھو عربی غلامی تسلیم میں ہر طرح کی آسانیاں  
اور کار آمد نتائج ہیں مگر پھر بھی سیکڑے میں داکو اسکی طرف توجہ نہیں اور باوجود سیکڑوں کو اٹھا ہزار  
وقت دزدن کے انگریزی پر لوگ گرے پڑتے ہیں پھر ایسی حالت میں خاص اس عرض کے لیے  
انجمن قائم کرنا دعویٰ حیثیت کے ہمی تحصیل حاصل ترضیح سوال حاصل کے سوا اصلاً مفید نہیں  
اللہم وقتنا لخدمتہ ترضہ وصلی اللہ علی المصطفیٰ المرتضیٰ علی آلہ وصحبہ علیہم اجمعین

عنہم باحد رضا۔



سني حنفي قادري صنو  
عبد المصطفیٰ ظفر الدین احمد

کتبہ العاصم ظفر الدین احمد  
عفی عنہ محمد بن المصطفیٰ النبی لای

(۳۶) لاریب فیہ فلیتاض المتناصون (۳۸) الجواب صحیح

والنا عبد محمد ابو الحسن السهروردی  
ابو صالح الطیر الدین احمد فرید کا برادر فروری ۱۹۱۴ء

در کمال دلم مدرس عالیہ  
روز چہار شنبہ (انچاد) مدرس دوم مدرس عالیہ  
المرقوم فروری ۱۹۱۴ء



(۳۰) قد اصاب من اجاب

(۳۹) المجیب مصیب  
کثرین فیم الدین مفی من مدس بنیم عربی

فرخندہ علی من مدرس جہاد  
(۴۱) قد اصاب المجیب واللہ اعلم بالصواب

در سہرام  
محمد علی مدرس عالیہ سہرام المرقوم فروری ۱۹۱۴ء

(۴۲) الجواب صحیح

سني حنفي قادري ۱۳۲۲

عبد الرشید عظیم آباد

سید عبدالرشید مدرس مدرس الہدیٰ بکچہ پور

(۴۳) قد اصاب فی ما اجاب مولیٰ العلماء الفتنہ مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل  
البریلوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہ فی ہذہ المسئلۃ بان التامید والشرکۃ و  
والحضور فی مثل ہذا المجالس النبیۃ حرامہ والمعاونۃ فیہا انصر والمناوۃ فیہا سہم  
قاتل للایمان ..... ونقنا اللہ تعالیٰ ایانا وجميع المومنین للعاقرة

ابوالکاشانہ شیلو شیلو  
حنفی قادیانی حنفی  
حنفی حنفی حنفی حنفی  
حنفی حنفی حنفی حنفی

والاجتناب عن مثل هذا المجلس والتامید والشرکۃ فیہ  
مصرۃ فقیہ الی سید المرسلین علیہ السلام الدعویۃ سید محمد عتیق الدین  
الجنتی السن الرجبی البھارہ عفی عنہ البادی

ترجمہ۔ عالموں کے مشوافقہا کے نام اس صلی کے محمد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ اُن کی بقائے  
 و راز سے سلاموں کو پہرہ یاب کرے اس سلسلے میں جو جواب دیا تمھیک دیا کہ اس جیسے بڑے عالم  
 کی تائید اور شرکت اور اس میں حاضری حرام ہے اور اس کی اعانت گنہ اور اس میں قریب ہونا  
 ایمان کیلئے زہر قاتل ..... اللہ تعالیٰ اس میں سزا دے کہ تو فریق دے کہ  
 اس کے جہان میں اور الکی مجلس سے اور اس کی تائید و شرکت سے نہیں۔

(۳۳) ابراہیم بن اجاب۔ فقیر محمد عظیم بخش مخفی قادری رضوی مدظلہ اولہ در طبع الفربا آ رہ

### تصدیقات علمائے کانپور

(۳۵) الجواب صحیح و صواب والمحبیب جمیع و مثاب منقہ الفقیر الی اللہ تعالیٰ  
 عبد اللہ عفا عنہ ما جاء المدرس بالمدرسة فیض احمدی فی الکافور  
 (۳۶) اصحاب من اجاب واللہ سبحانہ اعلم بالصواب حقیق بان یکتب بالذهب علی  
 القریط اس منقہ محمد عبد الرزاق عفی عنہ  
 المدرس من مکتبة امداد العلوم فی الکافور

محمد عبد الرزاق

(۳۷) الجواب صحیح والمحبیب جمیع حرر الفقیر الی اللہ اللان المدعو محمد سلیمان  
 الخلیفہ السنی النقشبندی الممدودی الا فاقی فضلہ حیاتی المدعی علی المدرس  
 و امر العلوم فی الکافور غفرلہ ولشاخۃ النفور بحمدہ صاحب التاج والمعراج  
 واللواء السورجی المقام المحمود علیہ والہ واصحابہ  
 الصلوات والسلام من الملک المعبود

باران فضل رحمن  
 بارید پر سلیمان

(۳۸) اصحاب من اجاب واللہ اعلم بالصواب۔ العبد فقیر محمد غفرلہ الصمد  
 المدرس من مکتبة احسن للعلوم کانپور

### تصدیقات علمائے سندھ حیدرآباد

(۳۹) فاضل میر نے جو تحریر فرمایا ہے وہ صحیح اور حق ہے واقعی اس قسم کی مجالس اور لوگ

اہل بیت دعا سے ہیں ان سے دور رہنا ضرور چاہیے اس واسطے کہ انکی ملاقات اور کلمی  
مجالس میں جانا علامت ضعف ایمان اور آئندہ کو بخطرہ لگا دے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دور محمدی ۱۳۷۷  
سید  
جمال روشن

اللہم احفظنا منهم بجاه نبيك المصطفى ورسولك المبرور  
آمین یا رب العالمین احقر العباد نور محمد السدی العید را بادی

تصدیقات علمائے محمود آباد و خلیفہ مہتاب پور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۵۰)

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبی بعده اے اہل بیت کی یہی مجلس ضرور کرنا  
چاہیے غرض اللہ تعالیٰ نے حرام مذاہر کا مسلمان کی ترقی پر گڑبگڑ نہیں ایک صحیح واقعہ پیش کرتا ہوں  
وہ یہ کہ میرا دوست علی حسین عارفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے  
طریقہ و علم کو دیکھا کہ حضور عجائی پر آم فرماتے ہیں کہ اس کے نشان بدن اقدس پر ظاہر ہو رہے  
ہیں میرا دوستین کو یہ اعتقاد رکھنا چاہیے کہ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا زبان مجھ سے نصارت  
اُس نادر وقت میں اور حضور اللہ کے رسول میں کھلتی و کھنٹتی میں فرمایا ای عمر کیا تو راضی نہیں  
آئیں گے یہ دنیا ہوا و رہا رہے ہے آخرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رزق عظیم باوصف فتوحات عظیم کے  
جب بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں وہاں کے باور یوں نے آپ کو دیکھنے کے لیے بلایا تھا  
حالیہ پر کر پیش و عثمانی اونٹ پر غلام سوار اور خجائب کے دست اقدس ہیں اونٹ کی مہار  
بدن مبارک پر چڑھے گا کرتا جس میں متحدہ شہرہ مجیدہ گری مجلس کے لوگ جو راج سوال ہیں اونٹان  
مال سے انجن عظیم میں شرکت کو تیار ہیں حضرات صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھنے کے سبب  
رہنے اور آتن کھنٹے بکدلی میں تو اب بھی کہتے ہو جگے کہ وہ رعیت تانی جہا کشن نادر وقت کے مزے  
کیا جانیں یہ طعن عجیب اور ظلم و ذہب و آراستگی و تہذیب کہہ دانا یاں یورپ ہی کو نصیب ان  
غیالوں کا سدہ کے دل میں نہ آئیے یہ ہلے سلطان جہت کھو شائع روز عشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ لا تجالسوہم انہم ان کے پاس نہ بیٹھو ان سے دور رہو انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ

نہیں بکا نہ دیکھیں وہ شخص فتنہ میں نہ ڈالیں سب اللہ کہیں حضور کے خیال مقدس ہیں یہ بات  
 ذاتی تھی کہ ہمارے بل جوں سے بیدار ہو رہا تھا اس کے ساتھ راست چلتے گئے نہیں یہ سن کر  
 حضور کو ادراہ شغف تھا جس طرح شغف باپ ادراہ مہربانی اپنی پیاری اولاد کو تادراہ مہربانی  
 اور مہربانی کی صحبت و میل جوں سے روکے۔ یہ چند جہت فقیر نے بعض وجہ ار باپ سنت و حدیث  
 اصحاب جامعہ اہل الدین تمام میاں صاحب کے فرزند سے کہے درنا ام اہل سنت و حدیث  
 مؤیدین طام و حماد اللہ تعالیٰ عنہم و الاصلاء کے خدائی کلمات تمام تو تمام غرض کیلئے کافی  
 ہیں سلفوں کو اس پر عمل کرنا چاہیے اور فقیر نسبت کو بھی دعا کے خیر سے یا کو کرنا چاہیے ختم اللہ لنا کلکم  
 بالخییر و الحسن ووفقنا لما یحب ویرغض وحقیرنا فی ظلال حمایت الاولیاء المقربین  
 و تحفہ لواہ مسید المرسلین و تحفہ اللہ تعالیٰ و ملائکہ علی خاتم النبیین محمد و آلہ و اصحابہ  
 اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم و اہل بیتہ و علی  
 (۵۲) ذالک کذا الذک (۵۲) ذالک کذا الذک  
 رجب ثلث عشر مدرسہ اسلامیہ محمود آباد  
 غلام علی محمد عبد الطیف مدنی مدرسہ اسلامیہ محمود آباد  
 مدرسہ امام جامع مسجد محمود آباد

تصدیق حامی سنت حامی بدعت جناب لنا مولوی عبد الرحیم صاحب احمد آبادی  
 زیدت مکارم



در حد الجواب صحیح کتبہ عبد الرحیم بن عبد العزیز السنی کتبی نقادری  
 النقشبندی الاصلی باؤنی المدینہ الاولی فی البیتہ الشادریہ

تصدیق ناصر سنت جامع بدعت لنا مولوی ابوالسائین محمد ضیاء الدین صاحب  
 زیدت مجاہد

بسم الله الرحمن الرحيم

(۵۳)

الحمد لله العزيز الحكيم والصلاة والسلام على جبينه الزويت الرحيم



# تصدیق عالم جلیل فاضل بنیال لعل مولوی سید ذریعہ علی صاحب الوری مفتی آگرہ

بسم الله الرحمن الرحيم

(۲۵)

عاشقہ اس نازک و لطیف بہت سے علم و دلش طلب و نیائے ولی میں اتباع سنت ترک  
 کر کے اتنے دنیا دار بن گئے ہیں کہ کوٹ چلون والوں میں ان کی سی کہہ کر ان سے دنیا حاصل کرتے ہیں۔  
 اہل سنت میں لباس سنت پہن کر بزرگان دین مثل حاجی اماد اللہ صاحب قدس سرہ و مولانا فاضل الرحمن صاحب  
 قدس سرہ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں ان میں ہل کر ان کو گمراہ کرتے ہیں جن کا سینہ ہر حق و نیای  
 دنیا پر گواہی دینا اور دینی شریف صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہتوں کی صورت بھی نہ رہے سارے  
 طریق سنت پھوٹ جائیں فقط راستہ نام مسلمان رہ جائیں مگر تحصیل دینا میں غیر قوموں سے بچے  
 دہم میں کسی اغراض سے جو غرضیں قائم کی گئی ہیں۔ ایسی غرضوں کے جو مضبوط و سرگرم ہیں غرضوں کے  
 مسلمانوں کا بچنا فرض ہے۔ ان کی پیشانیوں پر کسی مسلمانوں کو قرآنیت پہنا جائے خواہ وہ قرآن نہیں  
 خواہ قرآن بھی سے مشغول شریف۔ ان کی مجال سے پہنا ہر مسلمان کا فرض ہر مسلمان: ان کے شہد میں  
 دہر ملا ہوا ہے مسلمان: ان کی نگاہیں شہد ہلاک ہو کر دیں ان احادیث صحیحہ سے ان کی حالتوں کو جاننا  
 کر کے دیکھ لو اگر ان طاعتوں کو کردہ احادیث سے ان میں کچھ غنا نہ پاؤ گے کوسوں حصار ہو۔  
 کنز العمال میں ہر شخص ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 قال یا ایہذا النبی من وجہہ وجوہ الامامین وقلوبہم وقلوب النبیین  
 سفاحین للامام ابوعون عن تميم ان ناصبہم واربہم وان ائمتہم خاتمہ صمیم  
 عادم وشاہم ناظر وشیخہم لایامر بالمعروف ولا ینہی عن المنکر السنۃ فیہم بدعۃ  
 والبدعۃ فیہم سنۃ وقد الامر منہم غاۃ فخذ ذلک یسلط اللہ علیہم شراہم  
 اخباہم فلا ینقیاب لہم واما الخطیب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہر فرما تھے میں کو فرمایا  
 نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میرا زادہ اور گیارہ سو تھوڑے آدمیوں کے آدمیوں کے سے  
 منہ ہو گئے اور ہر گنگے ان کے دل غیظانوں کے سے غریزہ لوگ زمینیں گے اور دیکھا دیں گے۔

بڑی بات سے گہری کر کے قرآن کی تباہ کر دیں وہ تجھ کو اور اگر لافنت رکھے تو انکے  
 پس خیانت کریں تجھے انکے شرع ہوں اور جان ان کے چاک اور میاں بڑے لنگے  
 و بھلی بات کا حکم کریں نہ بڑی بات سے منع کریں کشت ان میں بدعت ہو اور بدعت ان میں سنت ہو  
 جو ان میں سے صاحب حکم ہیں خواہ وہ عالم ہوں یا حاکم گواہ ہوں پس ایسے وقت میں غلبہ و گجھا  
 آئندہ خبریوں کو اور مقرر کرے گا پھر خبریہ حاکموں کو پس نیک لوگ جہاں ہیں ہوں گے پھاریں گے  
 مگر کوئی ان کی سننے کا حق عابی الفخاری عن النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یا د سدا  
 یا لا مال حتا ملوۃ السعۃ الا کثرة الشیو و مع الحکمو استغنا فاللہم و تقطعۃ الرحم  
 و لک فی یحییٰ و فی القرآن مزامیر یقید ہون احدثہم یغنیہم و ان کلن اقلہم فقہا و لا  
 الطیواری فی الکتاب و فی حق اللہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حق  
 باتوں کے نام سے پہلے علم کو تو یعنی پھر نیک عمل کرنا و بخوار ہو جا و گجھا حکومت اور امانت بے  
 حصول کی ہو یا دانی ہو یا سبیل کی ہو اور حکم حاکم کے یعنی میں نے رشوت و بی بی اپنے موافق حکم  
 حاکم سے حاصل کر لیا اور حق حکم بالکسر اگر چہ حاکم سے یا منے ہو گئے کہ حکمت کی بات کو اہل حکمت  
 جیسے اور دین دنیا کے عوض کے خون کرنے کو اہل بات کہیں غریبیں اور اقربا سے قطع جہانی ہو  
 ایسی ہدایتیں پیدا ہو کر قرآن کو با سری کی آواز کھدکرائے شخص کو اپنا بیٹا بنائیں کہ وہ گانے کے  
 طور سے ان کو نوازے خواہ کھد قرآن کی یعنی اسے ناز و دھج و کز و قبح و مشہد طلال و حسام  
 میراث و غیر مسائل کے بیان کرنے پر ان سب سے بہت ہی کم کچھ دیکھتا ہو اس سے  
 متنبہ گے اور جاننے والے عالم سے پرہیز کریں گے عن عمر بن الدین صلی اللہ علیہ وسلم  
 اتانی جبریل النافذ قال اللہ وانا اللہ من حیث قلت اجل انافذہ وانا اللہ جل جلالہ  
 فسموۃ اللہ یا جبریل فقال ان امتی مفتنة بعدک بقلیل من الدھر فیکثر قلت  
 فتنة کثر او فتنہ ضلالة قال کذا لک میكون قلت ومن ابن ذاک وانا لک نبیہم  
 کتاب اللہ قال کتاب اللہ یصلون واول ذلک من قتل قرآنہم و امر اثمہم و بدعتہم

اَلَا مَرَاوَالنَّاسُ حَقُّهُ قَتْلُ فُلَانٍ يَطْلُو عَنَّا فَيَقْتُلُوْا وَيَتَّبِعُ الْقَرَاوِ اَهْلُ الْاَمْرَادِ خِيْلَ وَنَ  
 فَا لَمْ يَشْعُرْ لَا يَنْقُصُ وَنَ قُلْتُ يَا جَابِلُ فَبِمَ سَلِمَ مِنْهُمْ قَالُ بِالْكَفِّ وَالصَّبْرَانِ اَعْطُوْا الَّذِي  
 لَهٗمْ اَخْذُوْهُ وَاِنْ مَنَعُوْا تَرْكُوْهُ سَرَدَا اَلْحَكِيْمُ حَضْرَتُ عَمْرِؤُ رَضِيَ اَللّٰهُ عَنْهُ فَرَمَاتے ہیں کہ نبی صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبریل علیہ السلام نے آکر کہا اَللّٰهُ وَاَلِیْہِ رَاجِعُونَ  
 یعنی تحقیق ہم واسطے اس کے ہیں اور اس کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ یہ ایک کلمہ ہے جسکو  
 کھنچیں اور مصیبت کے وقت کہنا موجب دفع بلا اور ترقی مسرت ہو لہذا اس نے بھی کہا ہاں  
 اَللّٰهُ وَاَلِیْہِ رَاجِعُونَ مگر موت اس کے کہنے کی کیا وجہ ہے اسی جبریل کا کہا آپ کی امت  
 آپ کے حضور ٹھہرے گی زیادہ مدت میں مبتلا ہوگی میں نے کہا فتنہ کفر کا یا فتنہ گمراہی کا کہا کہ میں کہہ چکا  
 یعنی بعض مرتبہ بھی ہو جاویں گے اور میں گمراہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا  
 کہ وہ فتنے کہیں کہیں گے ہیں تو ان میں اللہ کے پاک کلام کو چھوڑ جاؤ گے گا کلام اللہ  
 ہی سے گمراہ ہو گئے یعنی اسی کے معنی میں گڑھے چوڑ کر جاؤ گے اہل اسلام میں توڑ پھوڑ کریں گے  
 اور اول یہ فتنہ قابضوں سے یعنی ترکان کے ہاتھ والوں دنیا داروں لوگوں سے اور سبوں سے  
 شروع ہوگا۔ اسیر لوگوں کے حق نہ دیں گے اور نہ کریں گے سو لوی بھی انہیں کی سی کہیں گے حلال  
 حرام کے احکام بیان کرنے میں ان سے نہیں گے اور ان کے پیچھے نہیں گے پس گمراہی میں بڑھنے  
 چلے جاویں گے پھر کی نہیں کریں گے۔ میں نے کہا اسی جبریل اس وقت ان سے بجاؤ کی کیا سریت  
 ہو کہا جبریل کچھ وہ دین لیلیں اور دین توحید چاہے صبر کر نہیں اور اس سے زیادہ تفریق اس  
 مضمون کی مشکوٰۃ شریف کی اس حدیث میں جو علامہ ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم اِنَّ اِنْسَانَ اِمَّا سَمِيٌّ يَتَّبِقُھُ فَيَقْتُلُوْہُ فَا لَمْ يَشْعُرْ لَا يَنْقُصُ وَنَ قُلْتُ يَا جَابِلُ فَبِمَ سَلِمَ مِنْهُمْ قَالُ بِالْكَفِّ وَالصَّبْرَانِ اَعْطُوْا الَّذِي  
 لَهٗمْ اَخْذُوْهُ وَاِنْ مَنَعُوْا تَرْكُوْهُ سَرَدَا اَلْحَكِيْمُ حَضْرَتُ عَمْرِؤُ رَضِيَ اَللّٰهُ عَنْهُ فَرَمَاتے ہیں کہ نبی صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبریل علیہ السلام نے آکر کہا اَللّٰهُ وَاَلِیْہِ رَاجِعُونَ  
 یعنی تحقیق ہم واسطے اس کے ہیں اور اس کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ یہ ایک کلمہ ہے جسکو  
 کھنچیں اور مصیبت کے وقت کہنا موجب دفع بلا اور ترقی مسرت ہو لہذا اس نے بھی کہا ہاں  
 اَللّٰهُ وَاَلِیْہِ رَاجِعُونَ مگر موت اس کے کہنے کی کیا وجہ ہے اسی جبریل کا کہا آپ کی امت  
 آپ کے حضور ٹھہرے گی زیادہ مدت میں مبتلا ہوگی میں نے کہا فتنہ کفر کا یا فتنہ گمراہی کا کہا کہ میں کہہ چکا  
 یعنی بعض مرتبہ بھی ہو جاویں گے اور میں گمراہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا  
 کہ وہ فتنے کہیں کہیں گے ہیں تو ان میں اللہ کے پاک کلام کو چھوڑ جاؤ گے گا کلام اللہ  
 ہی سے گمراہ ہو گئے یعنی اسی کے معنی میں گڑھے چوڑ کر جاؤ گے اہل اسلام میں توڑ پھوڑ کریں گے  
 اور اول یہ فتنہ قابضوں سے یعنی ترکان کے ہاتھ والوں دنیا داروں لوگوں سے اور سبوں سے  
 شروع ہوگا۔ اسیر لوگوں کے حق نہ دیں گے اور نہ کریں گے سو لوی بھی انہیں کی سی کہیں گے حلال  
 حرام کے احکام بیان کرنے میں ان سے نہیں گے اور ان کے پیچھے نہیں گے پس گمراہی میں بڑھنے  
 چلے جاویں گے پھر کی نہیں کریں گے۔ میں نے کہا اسی جبریل اس وقت ان سے بجاؤ کی کیا سریت  
 ہو کہا جبریل کچھ وہ دین لیلیں اور دین توحید چاہے صبر کر نہیں اور اس سے زیادہ تفریق اس  
 مضمون کی مشکوٰۃ شریف کی اس حدیث میں جو علامہ ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ





بذلک عند اللہ الجلیل الابرار الکثیر والثواب الجلیل حربہ محمد اسمعیل علیہ منہ  
الفرغی سق حنفی فی الغاوری جلالہ زیل الجامع جو حضور ملک کا تھپا واس

(۷۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله الكرام واهل بيته العظام  
احاجيل بے سبب ہی مجلس مقرر کرنا اور اس میں ملے دے دے معاشرت کرنا اپنے اختصار  
درماتہ اندر محو لہ اور عذاب خدا کو اپنی طرف بلا ہی یا رے سستی بھائیو اگر اکھول میں نور  
ایمان پڑے پھر فرقی دیکھو مقصد و مقبول فرقی علامہ دواں امام اہل ایمان جناب مولانا  
مولوی مفتی حاجی قاری حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب قند برہمی ادام اللہ تعالیٰ تہ منانہ  
و تنہ المسلمین بطول حیات کا محروم نہ رہے یہ وہ کین ظلم اسلام ہے کہ سیدہ نفرت و ایجا دین  
ستیں میں فریاد و ملامت و اذالہ محنت و مضاللت کفر و شرکیں و عید ہے۔ آپ کے علم و فضل کی کفر  
علامہ ہندوستان کے اور ملک میں بھی جاری ہے آپ کے فیوض جلیلہ کا آفتاب تمام عالم میں چمکتا ہے۔  
کشتی دین اسلام کے آپ ناخدا ہیں اہل سنت و جماعت کے پشت پناہ ہیں آپ نے اپنی عمر طویل  
کا اتنا حصہ حمایت مذہبی ہی میں صرف کیا خدمت دینی کے سوا ایک مراعت بھی کسی اور کام کی  
طرف توجہ نہیں فرماتے اسلام و مسلمین کو فائدہ کثیرہ پہنچاتے ہیں ہر جہت سے دہر دور سے سکین و  
انتفخے آتے اور عجب باصواب سے مزین کر کے معارف فرماتے ہیں نامور علمائے مکہ منظر و مدینہ منورہ  
آپ کے فنا وے سے سوانحیت کرتے اور آپ کی جلالت اور شجر علی کو جانتے ہیں علامہ حید  
فاضل فرید آباد کی جناب میں تحریر فرماتے اور موجودہ صدی کا سبد جانتے ہیں القاب جلیلہ سے  
طلب کرتے طرح طرح دعا میں دیتے اور آپ کے عارف کے جلیل القدر فضلاء عرب طلب احسان  
رہتے ہیں مولانا شیخ عبدالرحمن دبان مدنی رحمہ مکرم ہمد بیان عارف کثیرہ فرماتے ہیں الذی شہد  
لہ علما البلد الحرام بانہ الیہ الفرد الامام سید ملاذی الشیخ احمد رضا خان  
البریلوی مولانا سید سید بن خلیل آفریدی صاحب کتب حرم مکہ منظر مبدیہ عارف و ذکر کم گرامی

حضرت خلیفہ مکی فرماتے ہیں کہ یہ شہدائے عالم مکملہ بذلت و ولولہ علیہ بالجلال لا یرفع  
 لما و تعریف منہ ذلک بل اتول لوقیل فی حقہ صاف محمد مصطفیٰ الخلیفۃ کما کان حقاً و صدقاً -  
 اس طرح علمائے دین و مذہب بھی آپ کے بارے میں اسی جلیل القدر فاضلوں نے اہل حرمین سے کئے ہیں  
 علوم میں آپ سے سندیں ہیں اور کئی حضرات نے بیعت بھی فرمائی ذلک بفضل اللہ بوجہ سرِ سامان  
 واللہ ذو الفضل العظیم یہ سب کہلئے ہر امتحانِ خدا ہے جو سنی ہو گا وہ اس فتوے پر عامل ہو گا  
 قرعہ موتی سے بچے گا اور اگر نفوسِ آمارہ کی شامت یا انجانی چنے سے کافر نفس میں شامل ہوا ہو  
 اور توبہ نہ کیجئے گے بعد کافر نفس کی شرکت سے تائب ہوا تو ثناء اللہ جیسا کہ اپنے ہاتھوں سے  
 وہ اللہ و ولیہ کی کھول لایا جو اس پر اس کی توبہ کو مولیٰ قرار دے لے لعل جلالہ مناج و رحمت  
 بنا دے کہ حدیث شریف میں وارد ہے انما فی من الذنوب کما لا ذنب لہ بلکہ بعد ان اس  
 ۲ بیت شریف کے مناجاب و امان و عمل عملاً صالحاً و اثبات یہ دل اللہ سیما انہو حسان  
 و کان اللہ غفوراً رحیماً خداوند قادر و مبین و مبین گردان فرماتے است خصوصاً اہل سنت و  
 جماعت کے متین اس عنوان ہے یا ہاں سے چھ بجا سید الشاہین اصحابِ ادب و علمین  
 ۳ سیرت پر منت کہ یہ مقدس فتوے شہرِ گنجل کا تھپا وار سے ہمارے دینی و محبِ حقینی افی  
 فی اللہ حامی سنت ماحی فتنِ بخیری نگن گردی ممکن واقع الفتن مولانا مولوی حامی شاہ محمد قاسم  
 صاحب دام بالقرۃ والرحمۃ والہما و بن کل سور و شرماء و قفا و نے بغرض تقدیر و تحسین و  
 تصویب اس نامزد سنگ با نگاہ احمد رضا کے پاس سمجھا اور اپنے نامزد حامی و صحیفہ سامی میں  
 مائل دل اور اپنے ہر دوست کا کہ سید صاحب کلمۃ ربوبیہ سنت حدیث و سنت سراج اہل سنت  
 حامی دین متین قاطع جلیش المبتدعین بنیابی القاب حضرت غنی حامی حکیم محمد علی خان صاحب  
 کے رہبری کر کے مسجدِ نیک و باطن ہو جاوے واللہ فقیر اس پُرانوار نور و شہید سے مقبول و  
 چمکدار فتوے کی تحسین و تصویب کے کب لائق و حقدار مگر مکرر ہی تاضی صاحب والا نائب اعلیٰ  
 مناصب دام بالموافق کی تنیل حکم کے لیے اتنے ہر کیفیت کرتا ہوں انجا المحب المحبوب العالم

العلامة الامام العلامة نورالدين الباقی مجددا ائمة الحاضرة مولانا احمد رضا  
خان فہرچن و صاحب ذلک حکمرانہ و کتاب جزاء اللہ تعالیٰ عنہ و عن جميع المسلمين  
خير الجزاء و نفعنا جميع اهل السنة بعلومہ الی یوم الجزاء واللہ تعالیٰ عنہ و علیہ  
جل مجددا التواضع



عبد المذنب محمود دجان من جنہ نادری البرکان  
الرمو البیتاوری ثم الحام جو دھرم کا ٹھکانا داری  
بجملہ المصطفیٰ النبی الامی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وہ در کتاب العلماء المحققون والفضلاء المدققون فی هذا الاستفتاء قد اجابوا  
بالجمہ القویۃ وبالادلة الصحیحۃ من عبادات الکتاب والسنة فانما بحم اللہ تعالیٰ  
ثوابا کثیرا واجرا و نیل فی یوم القیۃ و قلم اللہ تعالیٰ اساس المبتدعین و محافل  
المتکونین المطر و دین و سود اللہ و جوہر فی الدنیا والدین بحرۃ سیدنا مولانا  
سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فامین عن عبد الحق

حرم الانیم عبد الکرم ابن المولیٰ جلال صاحب مریوم المغفور متوطن فی لدہ دکن الہی  
ترجمہ علامہ محققین اور فضلاء نے مدقّقین نے اس فتوے میں کچھ تحریر فرمایا وہ قویٰ حجتیں اور  
صحیح دلائل عبارات ذکر کیں و حدیث سے جواب دیا اللہ تعالیٰ بروقیامت قریب کثیر اور اجر وافر  
ہمیں عطا فرمائے اور بد مذہبوں اور منکرین مروجوں کی مغل کی بنیاد قطع کرے اور ان کے  
شعہ دنیا دین میں سیاہ کرے جہت ہمارے سوا رسولی سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے تو حق خدا کے نزدیک زیادہ بڑا ہے

وہ ہم الحمد للہ علی کل حال والشکرت للہ علی کل نوالہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ  
سیدنا و مولانا و مستندنا محمد و علی آلہ واصحابہ اجمعین آمین وہہ نقیین اما بعد  
اقول کیا غیب جواب ان سوال کا عالم محقق و فاضل مدقّق علی حضرت مولانا مولوی

عاجی الرحمن حضرت عظیم احمد رضا خالصا حب البریلوی نے دیے ہیں بجلی تحریر میں دیکھنے سے  
 معلوم ہوا کہ حق حجاب کا تقاضا وہ لکھے اللہ پاک ایسے علمائے دین کو قائم و دائم و رزق و رعبات میں  
 رکھے آمین تم آمین۔ چونکہ جہان کو لا العلماء لعلک الجہلاء کی توجیہ ہے کہ آجکل بدعرب  
 والوں کا اظہار ہو رہا ہے یہ جو ہے ہیں دین اسلام کی کترتی کر رہے ہیں ایسے جو ہوں کے سرکوب جنگ  
 تا جوں کہنے والے علمائے دین اہل سنت والجماعت جیسے یہ چارے حضرت و غیر ہم کہیں کا نورس  
 کے نورس نے دیکھے ہیں ہلاک قرآن شریف و باعادت صحیح و باقرال نقائے نفع کے چند یا اثری  
 جان ذرا طور کے دیکھو معاصات کلام پاک صاحب لوگ شافع عشر کا ہیں راہ راست بتلا رہے  
 حدیث الفضل لہ۔ عسحب فی اللہ و البغض فی اللہ اللہ اللہ پاک صبح سناؤں کو تک پراست  
 بچتے اور راہ سنت جماعت پرستیم رکھے آمین تم آمین

کتاب خادم العلماء و الفقہ الاحقر العباد محمد رحیم خٹک مولوی عبد الکریم ساکن دھوا جی آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۶۰)

الحمد لله على ما هدنى والصلاة على رسوله المصطفى والاهل المحبطين وعلمائه الذين  
 احكوا بنیان الحق والتقى وفتحوا اسرار الباطن والهدى اصابعهم اس عاجز و احقر  
 خادم العلماء نے تحقیق امن مشفقان مہیاں کی از اجازت انشاء و کجی۔ خدا و کریم ان کی اجیر  
 عظیم نصیب کرے اور حجاب تقاضی و حاجی قائم میاں کو جو منجر راہ اور ہے عاشق اسلام  
 اور اہل اسلام میں جنہوں نے بڑی جانفشانی کی ہے اور انکے موافق ہوں کو بھی ثواب میل عطا کرے  
 المحیب مصیب ولہ فی الاخرة نصیب

حسبک احقر العباد محمد طاہر ولد مولوی ابوب علی شاہ کاشیا وار دھوا جی

تصدیق حجاب مولانا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب کن رائے رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۶۱)

الحمد لله وكفى والصلاة على سيدنا محمد المصطفى وعلى الله واهل بيته واصحابه

فوق العبادۃ علی عبادہ ثلاثاً مسلطاً: ابرہہ صلاۃ کے واضح دلالت کو بغیر غرض تحقیق  
 اہل حق و سچائی و سچائی کی اجازت سے انہماک و یکسوئی جو حق حقیق جو ہر عمل خاد و علم و اللہ  
 کو اور ہر حکم کے جناب برابر یکساں ہر وہی کے عاشق اہل اسلام کے غیر خواہ وہ مسلمان  
 جناب قاضی و عابدین قاضی و عابدین اور ان کے معاونوں کو جو ان کے غیر عطا فرماؤ حاکم و  
 مکمل ایک اس زمانہ پر حق میں اظہار کرتا اور حق کو حق کر دیکھتا اور اپنے دینی برادر کو کو بظاہر  
 مسلمان یا ایمان کا فرض ہوا وہ قرآنی حکم حکم ہے جو اس کو دہانے اور اصرار کرے وہ قابل جہنم و جہنم  
 سورۃ بقرہ ۱۰۷ ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبیین لہ الہدیٰ ویقیم غیوۃ صبیلاً  
 المؤمنین فاولہ ما تولى ولنصلہ جہنم وما یوت مصیرا پس یہ نغور اور کافر اس اور اللہ  
 خلافت شریعہ میں حقیق قائل ہو اس میں شریک ہو یا مدد دینا گناہ کبیرہ کی عتاب سب مسلمانوں کو پہنچے  
 اور تو حق دیکھ کر بنی عطا فرمائے اس میں الراحتہ الحروف غلام خلق اور غیر مستحق  
 سید غلام علی الدین بن مولانا مولوی سید رحمت اللہ علیہ عطا ہوتے خود

اصنیہ عقیقہ  
 رسول جہاں غلام فی الدین  
 مولانا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۹۲)

الحمد للہ العظیم العلام و علی نبیہ و آلہ و صحبہ الصلاۃ والسلام | اے اجل  
 میں نازیز اس لایں نہیں ہوں کہ ایسے علمائے فتوے پر تصدیق رکھوں اور میری تحریر سے فتویٰ کھدایا  
 معتبر ہو مگر وہاں لے مجھے پہنچے ہر بار اور درجات و لوائی ایک تو ہوا دیا یا ان کے اصرار نے اور  
 دوسرے اس امید نے کہ عدائے راجحین کی متابعت اور مشائخ کے مجھ کو گناہ کا مشرعی ان کے  
 ساتھ ہو جائے اور ع ان کے پیچھے پیچھے قصد جنت لگا دی کروں۔ لہذا ان کو ناہم کہ وہ اپنے اللہ العظیم  
 العظام والافتخار الکرام نہو حق و صحیحہ و انما ضعت ما دلائلہ الخلیل العظیم  
 الحافظ الامجد العظیم المرحوم تاجم لا فتوہ اللہ و فتوہم فی ہذا المرام  
 و انصلاۃ علی نبیہ و آلہ و صحبہ والسلام و کلن ذلک فی ۱۱ من شعبہ فی القعدۃ  
 المحرم من السنۃ الحجریۃ

## تقریظ جامعہ لکھنؤ مولوی غلام رسول صاحب ملتانی

(۶۳) قد اصاب ما اصاب مولانا العلامة وحید العصر ویزید الدھر امام الفقہاء اہل السنۃ عابد عباد اللہ العاقلۃ الفاضل البریلوی متبع اللہ المسلمین والمؤمنین بطول قبائله فی هذه المسئلة بان التائید والشركة فی مثل هذا المجالس الشیعة مستنوخ كما قال اللہ تعالیٰ لا یجحد المؤمنون الکفار من اولیاء من دین المؤمنین ومن یفعل ذلک فلیس من اللہ فی شیء ونقضا اللہ تعالیٰ ایدانا ولما فی المسلمین والمؤمنین للمقارنۃ مشترکۃ من هذا المجالس والیہ التوفیق وهو احسن سر بنیق .

حررہ العبد الجانی ابو المقبول غلام رسول ملتانی حق عنہ ترجمہ - دوست پر جو اس مسئلہ میں جواب دیا مولانا غلام کھٹانے زمانہ تھماتے روز گلہ فحاک امام پر پیڑ گاؤں کے سردار اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ مسلمین ومؤمنین کو انکی درازی سے متنبہ کرے کہ اس میں بھی بڑی مجلس کی تائید و شرکت مستنوخ پر چنانچہ اللہ تعالیٰ فرمایا کہ سلطان مسلمانوں کے سوا کا فتنہ کو دوست و جنائیں اور ہوا یا کرے وہ رحمت خدا سے کسی شرمیں نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمین ومؤمنین کو توفیق دے کہ ان مجلسوں کی شرکت سے جدا رہیں اور انکی ک طرف توفیق ہو اور وہ اچھا سا بنیں۔

## تقریظ علمائے مراد آباد

(۶۴) الحمد للہ علی الخیر مستطعت والی العلیم قلعت جلیک بلا اریاب جواب صحیح و صواب ایسے مجالس کا انعقاد بلا نزاع حرام جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے ہیں یہ رسول ہی کا کام اس میں بذل جاہ و مال تو کہا نفس شرکت ہی ناودا قریب۔ تجر نشیج کی کون کون کسب اپنے نہرے اثر سے تجھے ہلاک کر دے اپنے ایمان کی خبر لے فرق مبتدہ و تابع۔ نیازہ عزرائیل و غیرہ خالد کے ساتھ مجالس و دولت ہم گز ہرگز ہاڑ نہیں جے وہ توفیق مجھے وہ جھنڈا مل ہے دہر مالی کے پیش و تقاضا کو پیش نظر کہہ کر نعیم آخرت بھلا دی جیٹیک مسلمانوں کے لیے دنیا

و آخرت میں وہی اصل و الغنی ہے جو ان کے لیے اُنکے رب عبارک و تعالیٰ اور مصنف پر نور  
 واقع ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ حبیب منظم و نظم و مصیب و نظم الاقدار نے  
 ممبرین فرمایا ملحق صاحب بصوت الصد کا نظم و فضل ظاہر و آشکار جس سے ہدایت کے چنے اکنان  
 عالم میں نمودار ہل تو یہ ہے کہ حضرت والا کی ذات بابرکت ہرگز کسی واضحہ کے وصف اور  
 مادہ کی طرح کی متاع نہیں جبکہ اللہ و رسول صل و علا و صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک شہر  
 مدینہ طیبہ اور مکہ مکرمہ کے علمائے نظام و فضلاء کرام نے ایسا گہرا احترام فرمایا کہ جس کا بیان  
 محیط تحریر سے باہر ہے یہ بھی کیوں کیوں یہ اکرام علمائے طہا میں نے فرمایا نہیں نہیں بلکہ یقیناً  
 یہ مجدد شرف اسی آقا نے نامدار سرکار ابدتار طہاء روحی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقت اگر  
 ہے جسکے صدق میں ہر ذی عزت و ذی عزت بنا جسکو جو علمائے طہاء وہی آفتاب رسالت ہیں  
 جنہوں نے بیٹھے مقربان و نگاہ علیا متبع البید السعیدین بطول بقائهم کو عالم رویا میں اپنے نور بار  
 جلوہ کی جھلک دکھا کر زبان فیض ترہان سے ارشاد فرمایا کہ "احمد رضا کی خدمت میں قبول ہے"  
 والحمد للہ علی ذلک ارباب سنت پہلا دم کا حضرت ممدوح کے فتوے کے موافق عمل نہ رہا میں  
 اور یہ عقیدہ بدل نہ ہوا کی صحبت سے اجتناب رکھیں اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو ہدایت پر قائم  
 رکھے آمین آمین و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمین والصلاۃ والسلام لا ینقطع  
 الاکملین علی متبدا المرسلین شفعیم الذین راحۃ العاشقین وآلہ وصحبہ اجمعین

۱۳۲۵ھ  
 محمد عطاء اللہ

الظاهرین کلہما جمعین الی یوم الدین  
 حرم العید الذی ابوالکلام محمد عطاء اللہ علیہ

(۶۵) الجواب صحیح و صواب و الحبيب العظما المکرم مصیب و مثالب

فقیر امیر کات نبید المصطفیٰ سید احمد غفر اللہ عنہ

(۶۶) الجواب صحیح - حشر سید ابوالاعلیٰ علی عنہ

تصدقیات علمائے سنی بحیث



(۶۷) کہ جب حضرت شیخ الاسلام و المسلمین عون الاخوان والدین امام علمائے اہل سنت عالم  
مکرم ملت عادت ابنہ نائب رسول اللہ محمد مآثر حاضر و محترم قاہرہ موبیعت طابہرہ  
سینا مولانا الحاج اعظم حضرت مولوی احمد رضا خان صاحب دامت برکاتہم و شہادہ  
المسلمین اجل نقار نے دوبارہ مسئلہ ڈاکٹریٹ دیا ہے وہ سب حق و صواب ہے اور  
حق بالاتباع ہے۔ مسلمانوں کو اس پر عمل لازمی ضروری اور غلات اسکا ضلالت و موجب ہلاکت  
واللہ شافی اعلم و علیمہ جل مجدہ انتہ و احکم وھو الھادی بحرمۃ النبی الہامی  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم۔ فقیر تادری حکیم محمد الاحمد الشیر سلطان اراکین خادم و مدرس  
درس المدینہ شریف علی صحت ابن علامہ اوحدی مدرسہ اشد نقیب احمد حضرت مولانا مولوی وحشی احمد  
صاحب تہذیب مدرسہ صوفیہ قدس سرہ اعلیٰ۔

(۶۸) حضرت فہم البرکت عالم اہل سنت جامع بدعت و محی سنت مولانا دبا الفضل مولانا مولوی  
احمد رضا خان صاحب شیخ الداعیین سنانہ کا جواب صحیح ہے۔

حررہ العبد الحقیر البرکات علیہ حق و حق

(۶۹) انجواب مجید و المجیب الفاضل فیجیہ۔

فقیر تادری مجیب الرحمن درس مدرسہ المدینہ شریف علی صحت۔

تقیات علمائے شاہجمان پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۷۰)

الحمد للہ الا علی والصلوٰۃ والسلام علی سہولہ المجتہدین و علی آلہ و اصحابہ  
الذین ہم اساسہ العلی اما بعد یہ نفوس عالم اکمل فاضل اجل حاضریں غرا حضرت مولانا  
احمد رضا خان صاحب بریلوی کا دیکھنے میں آیا نہایت صحیح اور درست پایا بلاشبہ یہ مجلس  
مفسرین مکرر قریب سے دین اور دنیا دونوں پر باک و زہد والی اگر مسلمان ان کی صحبت اور معاونت  
اور شرکت سے باز نہ آئیں گے تو بالمسلمین اپنے دین و دنیا دونوں خراب کریں گے چنانچہ فرمایا

من سمعتم قالی نے لایجہد تو مایہ منون با اللہ والیہم الاخریہ اذون من حاد اللہ و سئلہ  
 قال فی قصیر من وجہ البیان تحت ہذا الایۃ الکوسیۃ والمراد بمن حاد اللہ و سئلہ  
 المناقضون والیہود والعاقبۃ والظلمۃ والمبتدعۃ والمراد بقول الوحید ان فی الموائد  
 علی منوالہ لا ینفی ان یتحقق ذلک وحقہ ان یمتنع ولا یوجد بحال انھی و ایضا فیہ عن محمل  
 بزید اللہ المستوی قدس سرہ من محو ایمانہ و اخلص توحیدہ فانیہ لا یمنی الی مبتدع ولا  
 یجالیہ ولا یمکنہ ولا یشاہدہ ولا یشاہدہ و ینظر من نفسہ العداوۃ والبغضاء انھی

اور ان کا یہ کہ کہ وہی کا نفس کراں ہے یہ تو دعویٰ ترقی کے لیے قائم کی ہے بالکل فریب  
 اور دھوکا دہی اور سہرائی ہے کیونکہ اگر عزت اور ترقی دیکھا گیا ہے اس طرح تو یہ بھی نہیں  
 اختلاف اور طاہت منور ہی چاہئے فیض روح البیان میں ہے ومن دامن مبتدع اسلبہ اللہ  
 حلاۃ السنن ومن تحب الی مبتدع لطلب عز فی الدنیا او عز منہا اذلہ  
 اللہ جلد العزۃ وافر اللہ بذلک الغنی انھی و ایضا قال مجتہد ثلثہ و تقدر من  
 ولا تتركوا الی الذین ظلموا فنتکروا لہم قال فی جواهر التفریل تحت ہذا  
 الایۃ الکرمیۃ وہی نار جہنم والوكون هو الميل البعید فاما ظنک بمن یبیل الیہم  
 کل الميل ویتھالک علی مصابحتہم ویتعب قلبہ ویتالیہ فی اذخل السرور  
 علیہم ویتنقض الرجل والخیل فوجلب المنافع الیہم ویتجہم بالقری بزہم  
 والمشاركة فی عہدہم ویمد عینیہ الی ما تمتصوا بہ من زہم الدنیا العانیۃ ویتخطہم  
 بما اوتوا من القطوف الدانیۃ غافلا عن حقیقۃ ذلک ذاہلا عن منفع ما ہذا لک  
 ویتغفلان بہ مثل ذلک من الذین ظلموا انھی اس شاہد انہو من وعدہ ہذا ہندہ  
 سال کا ہوا ہوگا کہ اس ندویہ نے مجلس قائم کی تھی مگر درمب و سکر را شہنشاہ را در ہند  
 اور زہد لہات اور جاہلاد و ہیات و غیرہ حامل کیا اتنا کسی شہر سے حمل کر کیا سنا نہیں گیا

اور سب غور و مہر و کرم الہیہ کے طالب جو مدرسہ ندویہ میں پڑھنے جاتے تھے تو انہیں خواہ مخواہ کی غزا والے لیتے تھے داخل کرتے اسی وجہ سے مولوی سید الزمان خان صاحب اور اعجاز حسین صاحب وغیرہ اپنے حلیہ ہو گئے اور فقیر سے اور اہل ندویہ سے کئی گھنٹے مباحثہ رہا انہوں نے تسلیم کیا اور وعدہ کیا کہ ہم غیر مقلدوں اور دہائیوں اور راغیظیوں اور خیر خواہوں کو اپنا شریک نہ کریں گے اور ہم بھی انہوں نے شرکت میں فرقہ باطلہ کی قائم رکھی۔ اس سے بڑھ کر کیا فریب ہو گا۔ اب ان شعروں میں انکا داؤں چلتا نہیں، انہیں شعروں میں جا کر فریب دہی دنیا اور دین کی اختیاری انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مسلمانوں کو معلوم کئے ان کے فریب میں ہرگز نہ آئی گئے۔



حررہ غامی محمد ریاست علی شاہ ہانپوری مدنی حسنہ

دالہ (۷۲) اصحاب مزاج

محمود فرست اللہ علیہ

(۷۳) انجواب صحیحہ - نور احمد شاہ ہانپوری مدنی حسنہ

تصدیقات علمائے راجپور

(۷۴) انجواب صواب - محمود السین الراغبی المدنی الاولیٰ مدنی حسنہ الثانیہ الواقعہ جلد ۱۰ ص ۶۷ جادی الاولیٰ ۱۳۳۵ ہجریہ المقدسہ

(۷۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله على الهداية والرشاد - ونعوذ بالله من الخلف والعناد - والصلاة والسلام على نبيه المصطفى وآله وصحبه النبيين اجتهابهم واصطفاه اصحابه فقير حقير المصنوع محمد بن دولت تاج شریک و بہ امت محمدیہ حافزہ موید ملت ظاہر امام اہل سنت حضرت فاضل دہلوی ادام اللہ العالیہ کے تحت حوت سے متعلق ہے بخیر یا انوکھ سبیل کا سفر لیں یا انوکھے فطیلے نہ دے۔ محمد کہ کن شرکت یعنی ہوا یا تعلق حسرام اور اس کا طلال اور دینی خدمت کہنے والا کافر و بدین ہو۔ ملعون خیروں نے خوشنودی نصاریٰ کے لیے جب جاہ میں گرفتار ہو کر انگریزی تعلیم کا

جال صیقل رکھا ہے۔ جس سے اس گروہ کا بکار بندہ گنگا کی فرض فاسد صورت پر ہر ایمان مسلمان مان  
 گن کے سینے سے مٹ جاتے مگر ان اشرار ناہنجار کو اس رہنمائی کے سطل میں کوئی منصب یا جتنی خطاب مل جائے  
 ہنوز ایک ماہ میں گزرا کہ اس ڈیڑھ ماہ کی کشتی کا سفر میں مدد سے پہنچا جوئی جس کے صدقہ و سبیل خاص  
 بہادر عزیز الدین احمدی آئی۔ اسے کلکٹر آف ویلور نے خطبہ صدارت تلاوت فرمائے ہوئے کہا کہ مسلمان  
 بھول گواہ اس قرآن عظمیٰ سے جو نقصانات پہنچا رہا ہے۔ آگے چکر وہ انگریزی تعلیم میں غار بن گئے  
 ہیں آگے چکر فرماتے ہیں کہ جہاد روٹن کے فرزند ایم۔ اے۔ یائی۔ اے کی ڈگریاں حاصل کرنے کے لیے  
 کوشش کر رہے ہیں قرآن کو ایام روشن خرمین میں روزہ باطل دیکھنا چاہیے کیونکہ جو صوم حاصل کر  
 کے قرآن عقل و وحی کو روڑ چھاتے ہیں اللہ وانا الیہ راجعون رطاظہ و مزید کیفیت کیلئے اخبار کمال  
 میں خبیث کانفرنس پوری جیلوں میں ان کے معین و مددگار جھیکر غلات انھوں نے قرآن و احادیث  
 محبوب ربانی پر دشمنی پائی کرتے ہیں ان کانفرنس کی شرکت مسلمانوں کو قطعی حرام ہے اس کفر پر  
 کانفرنس میں اس گروہ شقاوت پر وہ کی شرکت کرنا یا مال و عکرتا اسلای نہاد کو رد و انکار کرنا کفر و کفر کا  
 جس کا انجام جہنم ہے۔ رب العزت ارشاد فرمائی یا ایہا الذین آمنوا لا تتخذوا آباءکم و اولادکم و اقرباکم  
 اولیاء فان استحببوا الیکم علی الایمان و من قبلکم منکم فاولئک هم الظالمون (۲)  
 ما کان اللہ لیدخلکم فی امتہ منین منی ما انتہ علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب حدیث صحیح میں  
 ارشاد فرمائی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحییٰ لی آخر الزمان جہا لکن کذابین  
 یا خیرکم من الاحادیث جالہ تسعوا النحر و لا ابا و امہ قایا کو ایا کہ و ایا ہم لا یصلوکم لا یفتنکم (۳)  
 من اموی عن صاحب بدعتہ فیضالہ ملا اللہ قلبہ امنا و ایما (۳) من یصلی لی صاحب  
 بدعتہ لیقرہ مقداد علی علیہم عدم الاسلام فرض آیات و احادیث اس بارے میں دلائل ہی خلافہ  
 کیم برائے اہل سنت کو ان خبیث جیلوں کی شرکت سے منع کر کے اور گروہ ناجیہ سے ہم مسلمان اہل سنت  
 کو پکارتے آئین قرآن میں یہاں علیہ الصلوٰۃ و السلام۔ لیسر کہ شقاوت الیہ صلی اللہ علیہ  
 قادی حنفی برکاتی کان انشاء راہیہ ایہ میری بدعت ممد انھیں سینہ الملک حضرت اہل الوقت  
 مولانا شاہ محمد وایت الیہ صلی اللہ علیہ وسلم

(۷۶) تصدیق جناب مولانا مولوی محمد عبد العظیم صاحب میرٹھی (ید محمدہ)

میں نے واحداً و جہلاً (بخل و علان) و مصلیاً و مسلماً (محمداً و سلم اللہ علیہ و سلم) ابا عبد  
کاشیا واد سلم (بکوشیل کافر ش کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مسلمانوں کا شیا واد کی ایک قسمیں لیکن یہ  
مسلمانوں میں علوم کی روشنی پسندانہ اور ان کو جہالت کے خیریت سے نکالنا ایک ایسا ضروری و اہم امر  
جس کے متعلق قرآن عظیم میں بے شمار آیات و دلائل ہیں و لیکن متکلفانہ یہ دعویٰ الی الخیر و یا خیر و  
بالعرف و بصیغہ من المنکر نیز اوشاد ہوتا ہے کہ یہ وہم اللہ الذین استغوا منکرم الذین  
اولئک العلوہ و رجعت علی کل سلم و مسالہ نیز الطبہ للعلم و لو کلن بالصبون لیکن سب سے  
اہم سوال یہ کہ کون کون سے علم کے علاوہ کون سے علم کے علاوہ کون سے علم کے علاوہ کون سے علم کے  
بکہ العلوم خمسۃ الفقه للاذیان و الطبہ للامیادان و الفیض شکرہ للذیان و الفیض للذیان  
و النجوم للزمان کذا فی غنیۃ العلم و قال الامام الشافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ العلم خمسۃ  
علم الطب و الفیض للاذیان سوال مذکور تصدیق جناب آیات کلام عظیم و احادیث نبوی کریم  
علیہ الصلوٰۃ و التسلیم کے مفہوم میں کوئی شبہ و شک نہ ہونی چاہیے کہ یہاں اس علم سے مراد  
علم دین ہی ہے چنانچہ اسی پر مشرقی و مغربی کا اجماع ہوا کہ جیسا کہ بعض مفسرین و مفسرین نے آیات و احادیث  
کے تحت میں کہ علم ایمان ہی اسی میں داخل ہے تو یہی وہ امر حق ہے کہ علوم دینی کو ہر نوع علم ایمان پر  
اولیت ان دینیوں کے نزدیک بھی مسلم ہوگی اس لیے معاملات تعلیم و تعلیم علوم پر غور کرنے والوں کے لیے  
متکرم جنابی نہیں بلکہ علمائے فاضلو اہل الذکر انکسیر کا تقاضا ہے اس پر کہ تاہم ایمان و ایمان کا سرور  
ہونے کے لیے الذین استغوا کا ہونا نیز طلب علم کی ارضیت کا حکم ہونے والا ہے کہ علم و علم کا ہونا اور یہ  
ہیں جہاں مسائل تعلیم و تعلیم پر غور کرنے کے لیے استیجاء کے وہ لغز و پیچ بھریں جو الی الخیر و  
و یا فوج بالعرف و بصیغہ من المنکر و اہل الذکر کے مصداق نکلتے جا سکتے ہیں انہیں انہیں شریعت میں  
معلوم ہے اللہ الذین استغوا منکرم کی آیت کو غور و فکر کرنا کہ خط ایمان و اسلام و امامت علم دین کے فرض  
اہم و اولین کو موسیٰ کرتے ہوئے ہمیشہ ضرورت و اذکار کے لیے تجارت و معاملات صحت و معرفت تجارتی  
ارستہ و کتب کے تعلیم و تعلیم کے متعلق بھی مشورہ کوئی جن کے حصول سے دین ہی نقصان آئے گا کہ  
اضحت بھی نہ ہوتا لیکن محمد اور اس جن جن کی حرکت مسودہ کی جائے گی البتہ اگر ان کا علم نہیں مقرر  
من الدین و ہر ایک میں اللہ عز و جل مشورہ تعلیم و تعلیم علم عرب میں ایمان تو وہ ایمان تقیہ مسودہ ایمان کی حرکت  
سے الی ایمان کے لیے ہر روز گزرا یہاں جیسا کہ اہل علم کے متعلق ہے یہ ضمانت ثابت ہے کہ ہر مسودہ ایمان  
و علم میں ہر ایک و اہم۔ فقیر محمد عظیم رضا نقادی غفرلہ

## تصدقات علمائے پنجاب

(۷۷)

عنایت فرمائے من جناب تمام میاں صاحب سلیم اللہ تعالیٰ و علیکم السلام ورتا علیہما فی استغفار  
کے اچھے علمائے کرام متقیان دیاریت شریعت کہتے ہیں آپکا دعا گو عرض مند ہے جو حکم فرمائی طبعیہ  
جو یہ کہی انتظار کے منتظر ہوا اگر انش کے اہل سنت کو اہل ہوا و عدت کے لئے اضافت اہم ہو گئی  
وہ یہ میں امداد دینی نہ چاہیے میں چاہکے مفتی نہیں ہوں لہذا میری نہیں رکھتا۔

الغنی و البشکی للامام ابو یوسف  
بمقر علی شاہ عظیم خداداد گورہ

(۷۸) انجناب صحیح و الحبيب مصیب حرره الراحمی فی الفتی مد القوی علی النبی الامی السید  
حیدر شاہ التجاوی الحنفی المتوطن کچھ سوج العروت بایر بیڑ والا  
التزلی فی الفتاویٰ المرقوم ۲۰ جلدی الاول ۱۳۲۸



(۷۹) قرآن اُدی رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم و الرسل و علی کل قرآن از بیان و دل حبیب لیب  
پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم و علی آل و صحبہ و علی ما ہو الکتاب فی القرون و العصور  
فی کل یوم و لیلۃ و لکن و ممانۃ و فی کل اللہ آذات مرة فی کل یوم الخیر و اہل سنت و الجماعت کس  
کلم فی الناموس ایسے بھی میں شریک ہونا چاہیے ان ہاں مجھے ہنسی و تہنیت کرنا جو اسے  
ماہر ہے کہ اپنا مال مانگیان کر کے دنیا میں بنا سوری ہے اور گردہ مانا علیہ و صوابی و سواد اعظم سے خارج  
ہو کر گردہ اہل البدعت و انار میں ماننا نام کھواتے مانتا کہ رسول تختہ و دعا تھکے عتہ  
فاسق و الا لایہ و من کان فی ہذا الامی منسوقی الی اخرہ الامی۔

کتبہ خاکپائے سیدنا رسول الرب الغفور اعظم صبر و عزم و کبر و دما زہن المرحوم و المغفور علی  
و اما میں محمدی سنی حنفی متیقن صابری کوری و حور و حموی عن الامام  
دہ ۸۰ فتویٰ مذکور کا عروت حوت صحیح اور اس پر علی سلطان پر فرض ہے۔ اوداس کے دلائل  
ایسے کہتے ہوئے دکھائیں کہ کسی سلطان کو انکار کی گنجائش نہیں لان الحق الحق ان شیخ  
والباطل الحق ان یقلع۔ الفقیر عبد الحکیم غفرلہ علیہ الرحمہ ساکن حیدرآباد گورہ  
مصل اور جہن۔ علیہ السلام

پیری! ہم سے اُٹھتے ہو تو کس برتے پر  
 ہم فقیروں پر عیاں آپ کا پس منظر ہے  
 واعظ شہر کی تعریف و ثنا کیا لکھوں  
 پشت ہا پشت سے سرکار کالہ برگ ہے  
 ناپتا پھرتا ہے عشاق کو گالی دے کر  
 تیر و غالب کے زمانے کا پری ہیکر ہے  
 پارچہ باف عمدت کا لکھوں حال تو کیا؟  
 شرار گ دین حنیف کے لئے خنجر ہے  
 ساتھیو! تیشہ مسرہاد اٹھا کر نکلو  
 بدعت آباد کے ہر فرد کا دل پتھر ہے  
 قہر کونہ مری تیغ مسلم کا صیقل  
 بد زبانوں کی رگ جاں کے لئے نشتر ہے